فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005ء

31 اکتوبر 2018ء تک ترمیم شدہ

فیڈرل بورڈ آف ریونیو

اسلام آباد

اعلانِ دستبرداری

فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005ء کا یہ اُردو ترجمہ عوام الناس کی سہولت کے لیے شائع کیا جارہاہے۔ تاہم تمام تر قانونی، سرکاری اور عدالتی اُمور کے لیے فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005ء کا انگریزی متن ہی مستند سمجھا جائے گا۔

باب-I

تمہید

1۔ مختصر عنوان، اطلاق اور نفاذ

(1) یہ ایکٹ فیڈرل ایکسائز ایکٹ، 2005 کہلائے گا۔

(2) اس کا اطلاق پورے پاکستان پر ہو گا۔

(3) یکم جولائی 2005 کو نافذ العمل ہو گا۔

2۔ تعریفات

اس ایکٹ میں بجز اس کے کوئی امر متن یا سیاق کے منافی ہو۔

(1) "فیصلہ دہندہ اتھارٹی" سے مراد ایسی اتھارٹی ہے جو اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کوئی حکم دینے یا فیصلہ صادر کرنے کی مجاز ہو مگر اس میں بورڈ یا اپیلیٹ ٹریبونل شامل نہیں۔

(2) "تسویہ" سے مراد ان اشیا پر ادا کی گئی ڈیوٹی کی رقم کو جو دیگر گڈز کی صنعت یا پیداوار میں استعمال کی گئیں مقررہ طریقے سے اُس ڈیوٹی کی رقم میں سے منہا کرتا ہے جو کسی گڈز پر واجب الادا ہو؛

[(3) "اپیلیٹ ٹریبونل" سے مراد ایسا اِن لینڈ ریونیو اپیلیٹ ٹریبونل ہے جو انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001 (نمبر 49 بابت 2001) کی دفعہ 130 کے تحت قائم کیا گیا ہو؛]

[(4) "بورڈ" سے مراد وفاقی ریونیو بورڈ ہے جو مرکزی ریونیو بورڈ ایکٹ، 1924 (نمبر 4 بابت 1924) کے تحت اور وفاقی ریونیو بورڈ ایکٹ، 2007 کے نفاذ پر قائم کیا گیا، وفاقی ریونیو بورڈ اس کی دفعہ 3 کے تحت قائم کیا گیا؛

[(4A) "چیف کمشنر" سے مراد ایک ایسا شخص ہے جس کا تقرر دفعہ 29 کے تحت بطور چیف کمشنر اِن لینڈ ریونیو ہوا ہو؛]

(5) "کمشنر" سے مراد ایسا شخص ہے جس کا تقرر دفعہ 29 کے تحت بطور کمشنر اِن لینڈ ریونیو ہوا ہو؛

6) "سواری" سے مراد ٹرانسپورٹ کا کوئی بھی ذریعہ جو گڈز یا مسافروں کی نقل وحمل کے لیے استعمال ہوتا ہے جیسے بحری جہاز، ہوائی جہاز یا گاڑی یا جانور وغیرہ؛

(7) "عدم ادائیگی سرچار"جس سے مراد دفعہ 8 کے تحت عائد کردہ سرچارج ہے؛

(8) "ڈسٹری بیوٹر" سے مراد ایک ایسا شخص ہے جس کو مینوفیکچرر نے کسی خاص علاقے میں یا علاقے کے لیے اس سے گڈز خرید کر علاقے کے تھوک فروش کو بیچنے کے لیے مقرر کیا ہو؛

(8A) "مقررہ تاریخ" سے مراد دفعہ 4 کے تحت گوشوارہ فراہم کرنے کے لیے حوالے سے اس کے مہینہ کے اختتام کے مابعد مہینے کی 15 تاریخ یا کوئی دیگر ایسی تاریخ ہے جو وفاقی حکومت گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کرے؛

(8B) "قابل ڈیوٹی گڈز" سے مراد تمام قابل ایکسائز گڈز ہیں جن کی صراحت پہلے شیڈول میں کی گئی ہے۔ماسوائے ان کے جو اس ایکٹ کی دفعہ 16 کے تحت مستثنیٰ ہیں؛

(8C) "قابل ڈیوٹی سپلائی" سے مراد مینوفیکچرر کی طرف سے کی گئی قابل ڈیوٹی گڈز کی سپلائی ہے۔ماسوائے اُس کے جو ایکٹ کی دفعہ 16 کے تحت مستثنیٰ ہے۔

(8d) "قابل ڈیوٹی سروسز" سے مراد پہلے شیڈول میں صراحت کردہ تمام قابل ایکسائز سروسز ہیں بجز اُن کے جو ایکٹ کی دفعہ 16 کے ایکٹ مستثنیٰ ہے؛

(9) "ڈیوٹی" سے مراد اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کی شرائط کے تحت قابل ادائیگی رقم ہے اور اس کی عدم ادائیگی کے سرچارج اور صفر فی صد کی شرح سے واجب الوصول ڈیوٹی بھی شامل ہیں۔

(9a) "واجب الاداڈیوٹی" سے مراد کسی ماہ کے دوران کی گئی سپلائی اور فراہم کردہ یا پیش کردہ سروسز سے متعلق ڈیوٹی ہے اور گوشوارہ پیش کرتے وقت ادا کی جائے گی؛

(10) "ادارہ" میں کوئی ادارہ، فرم یا کمپنی خواہ تشکیل یافتہ ہو یا نہ ہو، افراد کی کوئی ایسوسی ایشن اور فرد شامل ہے۔

(11) "فیکٹری" سے مراد کوئی بھی احاطہ وعمارت بشمول اس کا گردونواح جس میں یا جس کے کسی حصہ میں اشیا کی پیداوار کا عمل بروئے کار لایا جارہا ہو یا بالعموم بروئے کار لایا جاتا ہو؛

(12) "اِن لینڈ ریونیو افسر" سے مراد ایسا شخص ہے جس کا بورڈ نے دفعہ 29 کے تحت بطور اِن لینڈ ریونیو افسر تقرر کیا ہو یا ایسا شخص (بشمول صوبائی حکومت یا افسر) جسے بورڈ نے اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت اِن لینڈ ریونیو افسر کے اختیارات عطا کیے ہوں؛

(12a) "فرنچائز" سے مراد فرنچائزر کی جانب سے دیا گیا اختیار ہے جس کے تحت فرنچائزی معاہدہ کے ذریعے یا بصورت دیگر کسی فیس یا بدل بشمول رائٹی یا ٹیکنیکل فیس کے عوض فرنچائز سے منسوب کوئی اشیا پیدا کرنے، تیار کرنے یا فروخت کرنے یا اُن کی تجارت کرنے یا اشیا کی بابت کوئی دوسری کاروباری سرگرمی بروئے کار لانے یا کوئی سروس مہیا کرنے یا کوئی عمل اختیار کرنے کا حق دیا جاتا ہے خواہ اس میں کوئی ٹریڈ مارک، سروس مارک، ٹریڈ نام، لوگو، برانڈ نام یا ایسی دیگر نمائندگی یا علامت، جو بھی صورت ہو، (سمبل) شامل ہو خواہ نہ ہو؛

(13) "گڈز (اشیا)" سے مراد ایسی گڈز (اشیا) ہیں جن پر اس ایکٹ کے تحت یا پہلے شیڈول میں مختص ایکسائز ڈیوٹی عائد ہوتی ہے اور اس میں وہ گڈز (اشیا) بھی شامل ہیں جو نان ٹیرف علاقہ میں پیدا یا تیار ہوتی ہیں اور استعمال یا کھپت کے لیے ٹیرف والے علاقے میں لائی جاتی ہیں؛

(14) "گڈز (اشیا) کی انشورنس" میں آگ، سمندر، چوری، حادثہ اور دیگر متفرق انشورنس شامل ہے؛

(15) "درآمد اور برآمد" سے علی الترتیب مراد سمندر، زمین یا ہوا کے ذریعے پاکستان میں لانا اور پاکستان سے باہر لے جانا ہے اور یہ تصور کیا جائے کہ اس کی ہمیشہ یہ تعریف رہے گی۔

(15a) "KIBOR" (کبور) سے مراد کراچی انٹربینک پیش کردہ شرحیں ہیں جو مالی سال کی ہر سہ ماہی کی پہلی تاریخ کو رائج ہوں گے؛

(16) "مینوفیکچر" میں درج ذیل شامل ہیں؛

(a) کسی تیار شدہ پیداوار کی تکمیل کا کوئی ذیلی یا ضمنی عمل؛

(b) دوبارہ صنعت کاری، دوبارہ تیاری، ری کنڈیشننگ یا مرمت کا عمل اور ایسی پیداوار کی پیکنگ اور از سر نو پیکنگ اور اس میں تمباکو کے تعلق سے سگریٹس، سیگارز، چرٹ، بیرس، سگریٹ اور پائپ یا حقے کے تمباکو، چبانے والے تمباکو کی تیاری یا نسوار کی تیاری،

خام تمبا کو خشک کرنے، کٹائی کرنے اور چھڑنے کے عمل کے ذریعے غیر صنعتی تمبا کو کی تیاری شامل ہیں اور لفظ مینو فیکچرر کے اُسی کے مطابق معانی لیے جائیں گے اور اس میں شامل ہو گا:۔

i) کوئی فرد جو گڈز (اشیا) کی پیداوار یا صنعت (تیاری) میں اجرتی مزدور کام پر لگا تا ہے؛ یا

ii) کوئی شخص جو اپنی غرض سے گڈز (اشیا) کی پیداوار یا صنعت میں مصروف عمل ہو تا ہے اگر وہ گڈز (اشیا) فروخت کے لیے ہوں؛ اور

iii) کوئی شخص جو اپنی غرض سے گڈز (اشیا) کی پیداوار یا صنعت میں مصروف عمل ہو، اگر ایسی گڈز (اشیا) فروخت کے لیے ہوں، اور

(c) کوئی شخص جو خود یا اپنے ملازمین یا کسی دوسرے شخص کے ذریعے صنعت کا کوئی عمل بروئے کار لاتا ہے یا کسی ایسے شخص کے ذریعے جو اس کا ملازم نہیں اپنے ایما پر بروئے کار لائی گئی صنعت حاصل کرتا ہے؛

مشروط بایں کہ اس طرح اشیا کا کاروبار نہ کرنے والے شخص کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا کہ اس ایکٹ کے تمام مقاصد سے اس نے ایسی گڈز (اشیا) تیار کی ہیں جن کا وہ کسی بھی حیثیت میں کاروبار کرتا ہے،

(16a) "نان فنڈ بینکاری سروسز" میں تمام بلا سود سروسز جو فیس یا کمیشن یا واجبات کی شکل میں بدل کے طور پر ہر بینک، کمپنیوں یا غیر بینکاری مالیاتی اداروں کی جانب سے مہیا یا فراہم کی جاتی ہیں، شامل ہیں؛

(17) "نان ٹیرف علاقہ" سے مراد آزاد جموں و کشمیر، شمالی علاقہ جات یا دیگر ایسے علاقے یا علاقہ جات ہیں جن پر اس ایکٹ کا اطلاق نہیں ہوتا؛

(18) "شخص" میں کوئی کمپنی، کوئی ایسوسی ایشن، افراد کی کوئی تنظیم خواہ تشکیل یافتہ ہو خواہ نہ ہو، کوئی سرکاری یا مقامی اتھارٹی، کوئی صوبائی حکومت یا وفاقی حکومت شامل ہیں؛

(19) "مقررہ" سے مراد اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت مقررہ ہے؛

(19a) "فرنچائز" سے مراد فرنچائزر کی جانب سے دیا گیا اختیار ہے جس کے تحت کوئی فرنچائز معاہدہ کے ذریعے یا بصورت دیگر کسی فیس یا بدل بشمول رائلٹی یا ٹیکنیکل فیس کے عوض فرنچائزر سے منسوب کوئی گڈز (اشیا) پیدا کرنے، تیار کرنے یا فروخت کرنے

یا اُن کی تجارت کرنے یا گڈز (اشیا) کی بابت کوئی دوسری کاروباری سرگرمی انجام دینے یا کوئی سروس فراہم کرنے یا کوئی عمل اختیار کرنے کا حق دیا جاتا ہے، خواہ اس میں کوئی ٹریڈ مارک، سروس مارک، ٹریڈ نام، لوگو، برانڈ نام یا کوئی دیگر نمائندگی یا علامت (سمبل) جو بھی صورت ہو، شامل ہو؛

(20) "رجسٹرڈ شخص" سے مراد ایسا شخص ہے جو اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ ہو یا اُسے رجسٹرڈ ہونا چاہیے مشروط بایں جو شخص رجسٹرڈ نہیں بلکہ اُسے رجسٹرڈ ہونا چاہیے وہ اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کسی بھی قسم کے فائدے یا رعایت کا حق دار نہیں ہو گا بجز اس کے کہ وہ رجسٹرڈ ہو جائے اور ایسا فائدہ یا رعایت رجسٹریشن کی مدت تک محدود ہو گی تاوقتیکہ کہ بورڈ اس کی منظوری نہ دے دے؛

(21) "فروخت اور خرید" کا اپنے قواعدی و نحوی تصرفات اور اپنے ہم اصل اظہارات کے لحاظ سے مراد ہے نقد یا مؤخر ادائیگی یا دیگر بدل کے عوض معمول کی تجارت یا کاروبار کے دوران گڈز (اشیا) کے قبضہ ایک شخص سے دوسرے کو منتقلی یا ایک کا دوسرے کو سروسز مہیا کرنا اور فراہم کرنا ہے؛

(21a) "سیلز ٹیکس کا طریقہ" سے مراد سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت ایکسائز ڈیوٹیز کی وصولی اور ادائیگی کی اس طرح صراحت کی گئی ہو گویا کہ ایسی ڈیوٹیز مذکورہ ایکٹ کی دفعہ 3 کے تحت واجب الوصول ٹیکس ہو اور اس ایکٹ کی تمام شرائط اور اُس کے تحت وضع کردہ یا جاری کردہ تمام قواعد، نوٹیفکیشنز، احکام اور ہدایات مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اس طرح قابل وصول ایکسائز ڈیوٹی پر اطلاق پذیر ہوں گے؛

(22) "شیڈول" سے مراد اس ایکٹ سے منسلکہ شیڈول ہے؛

(23) "سروسز / خدمات" سے مراد اس ایکٹ کے تحت یا حسب صراحت فرسٹ شیڈول بشمول پاکستان کسٹمز ٹیروف شیڈول کے باب 98 کے تحت عائد ہونے والی سروسز یا (خدمات)، سہولیات اور یوٹیلیٹیز بشمول پاکستان یا اس کے ٹیرف علاقہ میں مختتم ہونے والی سروسز (خدمات)، سہولیات اور یوٹیلیٹیز ہیں؛

(23a) "سپلائی" میں گڈز (اشیا) کی فروخت، لیز یا کوئی دیگر تصرف شامل ہے اور ایسا کوئی دیگر سودا شامل ہو گا جو وفاقی حکومت وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں نوٹیفائی کرے؛

(24) "ٹیرف کا علاقہ" سے مراد ایسا علاقہ ہے جو نان ٹیرف علاقہ کے علاوہ ہو؛

(24A) "غیر تیار شدہ تمباکو" سے مراد وہ قابل استعمال تمباکو ہے جو گرین لیف تھریشنگ یونٹس سبز پتوں کی پروسیسنگ اور تبدیلی کے بعد سگریٹ کی تیاری کے لیے استعمال کرتے ہیں]

(24B) "وسل بلور" (اطلاع دہندہ) سے وہ اطلاع دہندہ ہے جس کی تعریف فیڈرل ایکسائز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعہ 42D میں کی گئی ہے؛

(25) "ہول سیل ڈیلر" (تھوک فروش) سے مراد ایسا شخص ہے جو تجارت یا مینوفیکچر (صنعت) کی غرض سے ہول سیل (تھوک فروشی) گڈز (اشیا) خرید تا ہے جو دوسروں کے لیے کی ایسی اشیا سٹاک بھی کرتا ہے؛اور

(26) "صفر شرح والی" (زیرو ریٹڈ) سے مراد ہے اس ایکٹ کی دفعہ 5 کے تحت صفر فی صد کی شرح سے عائد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی ہے۔

باب-II

عائدہ کردہ ڈیوٹی، وصولی اور ادائیگی

3۔ **عائد کی جانے والی ڈیوٹیز جن کی صراحت فرسٹ شیڈول میں کی گئی ہے:۔** 1۔اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کی شرائط کے تحت درج پر اس طریقہ سے ایکسائز ڈیوٹیز عائد اور وصول کی جائیں جو مقرر شدہ ہیں:۔

a) پاکستان میں پیدا کی گئی یا تیار کی گئی گڈز

b) پاکستان میں درآمد کی گئی گڈز

c) ایسی گڈز جن کی وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے صراحت کرنے جو نان ٹیرف علاقہ جات میں پیدا یا تیار کی جاتی ہیں اور ٹیرف علاقہ جات میں وہاں فروخت اور کھپت کے لیے لائی جاتی ہیں؛

d) بلحاظ مالیت [پندرہ] فی صد کی شرح سے پاکستان میں مہیا کی جانے والی سروسز (خدمات) بشمول ایسی سروسز (خدمات) جن کی ابتدا بیرون ملک ہوئی ہو مگر مہیا پاکستان میں کی گئی۔ جن پر ان شرحوں سے فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی وصول کی جائے گی جو اُس میں بیان کی گئی ہیں۔

2۔ پاکستان میں درآمد کی جانے والی گڈز ہر اُس طرح اور اسی وقت ڈیوٹی عائد اور وصولی کی جائے گی گویا کہ یہ ایسی ڈیوٹی ہے جو کسٹمز ایکٹ 1969 (نمبر 4 بابت 1969) اور مذکورہ ایکٹ کی شرائط بشمول اُس کی دفعہ 31A کا ان پر اطلاق ہو گا۔

3۔ بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن ذریعے ذیلی دفعہ (1) کے تحت گڈز اور سروسز جو بھی صورت ہو ہر ایکسائز ڈیوٹیز عائد اور وصول کرنے کے بدلے درج تمام ڈیوٹیز عائد اور وصول کر سکتا ہے:۔

a) ایسی گڈز پیدا کرنے اور تیار کرنے والے پلانٹس، مشینری، کاروباری مہموں، اداروں یا تنصیبات کی پیداواری استعداد پر؛ یا

b) کسی گڈز یا گڈز کے کسی زمرہ یا کسی سروسز یا سروسز کے کسی زمرہ جو ایسی گڈز پیدا کرنے یا تیار کرنے یا ایسی خدمات فراہم کرنے یا مہیا کرنے والے ادارے یا کاروباری مہم کی جانب سے قابل اداہوں پر معین بنیاد پر جیسا کہ وہ موزوں خیال کرے۔

3a۔ دفعہ کی ذیل دفعہ 3 یا اُس کے تحت جاری کردہ کسی نوٹیفکیشن کی شرائط کے تحت قابل ایکسائز گڈز اور سروسز کسی ایسے شخص کو سپلائی کی جاتی ہیں جس نے رجسٹریشن نہیں حاصل کی وہاں وفاقی سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس نوٹیفکیشن میں صراحت قابل ایکسائز گڈز اور سروسز پر اس دفعہ کی ذیلی دفعات 1، 3، 4 اور 5 میں صراحت کردہ شرح کے علاوہ مالیت کی دو فی صد شرح سے مزید ڈیوٹی وصول، عائد اور حاصل کر سکتی ہے۔

4۔ اس ایکٹ کی دیگر شرائط پر اثر انداز ہوئے بغیر وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے گڈز یا سروسز کسی کسی زمرہ یا زمروں پر ایسی زیادہ یا کم شرح پر اور شرحوں سے ڈیوٹی عائد اور وصول کر سکتی ہے جن کا ذکر ایسے نوٹیفکیشن میں کیا گیا ہو،

5۔ ڈیوٹی ادا کرنے کی ذمہ داری

a) پاکستان میں پیدا یا تیار ہونے والی گڈز کی صورت میں، ایسی گڈز پیدا یا تیار کرنے والے شخص کی ہو گی؛

b) پاکستان میں درآمد کی جانے وال گڈز کی صورت میں ایسی گڈز درآمد کرنے والے شخص کی ہو گی؛

c) پاکستان میں فراہم یا مہیا کی جانے والی سروسز کی صورت میں ایسی سروس فراہم یا مہیا کرنے والے شخص کی ہو گی [مشروط بایں کہ جہاں سروسز بیرون پاکستان کسی شخص کی جانب سے فراہم کی جاتی ہوں وہاں پاکستان میں سروس کا وصول کنندہ ڈیوٹی ادا کرنے کا ذمہ دار ہو گا؛] اور

d) نان ٹیرف علاقہ میں پیدا ہونے یا تیار ہونے والی گڈز جو فروخت یا کھپت کے لیے ٹیرف والے علاقے میں لائی جاتی ہوں کی صورت میں ایسی گڈز ٹیرف والے علاقے میں لانے یا منگوانے والے شخص کی ہو گی۔

وضاحت:۔ ذیلی دفعہ 1 کے تابع اس دفعہ کی غرض کے لیے "گڈز" سے مراد کسٹمز ایکٹ 1969 (نمبر 4 بابت 1969) کے فرسٹ شیڈول کے ابواب 1 تا 97 میں صراحت کردہ گڈز ہیں اور "سروسز" سے مراد باب 98 میں صراحت کردہ سروسز ہیں۔

4۔ **گوشوارہ داخل کرنا اور ڈیوٹی وغیرہ کی ادائیگی:۔**[(1)/ ہر ماہ کے لیے، ایک رجسٹرڈ شخص] مقررہ تاریخ پر یا اُس سے قبل اصل اور صحیح گوشوارہ اس طریقے اور ایسی شکل میں پیش کرے گا جو بورڈ کی جانب سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مقرر کیے گئے ہوں۔]

[(2) کسی مہینے کے دوران کی گئی قابل ڈیوٹی سپلائز اور فراہم کی گئی قابل ڈیوٹی سروسز پر مقررہ ڈیوٹی رجسٹرڈ شخص ذیلی دفعہ 1 کے تحت گوشوارہ داخل کراتے وقت بینک کے نامزد برانچ میں جمع کرائے گا۔

بشرطیکہ بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ڈیوٹی جمع کرانے کی کوئی دیگر طریقہ مقرر کرسکتا ہے]

(۔۔۔حذف شدہ)۔

4) کوئی رجسٹرڈ شخص دائرہ اختیار کے حامل [کمشنر ان لینڈ ریونیو فیڈرل ایکسائز کی منظوری کے تابع ذیلی دفعہ 1 کے تحت داخل کردہ گوشوارے کے [ایک سو بیس] دن کے اندر اُس میں کی گئی فرد گزاشت یا کیے گئے غلط اظہار کو درست کرنے کے لیے نظر ثانی شدہ گوشوارہ داخل کرسکتا ہے۔]

5) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی شخص یا اشخاص کے کسی طبقہ سے گڈز یا گڈز کے کسی زمرہ کے بارے میں کسی مہینے یا مہینوں کے دوران ایسی گڈز کی درآمدات، خریداروں، استفادہ، کھپت، پیداوار فروخت یا نکاسی سے متعلق ایسے فارمیٹ یا طریقے سے کوائف کا ایسا خلاصہ یا تفصیلات کا تقاضا کرسکتا ہے جس کی صراحت کردی گئی ہو اور اس ذیلی دفعہ کی شرائط مناسب تبدیلیوں کے ساتھ سروسز پر لاگو کی جائیں گی۔

6) بورڈ ایک حکم کے ذریعے اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کی اغراض کے لیے الیکٹرونک ذرائع سے گوشوارہ داخل کرنے اور ڈیوٹی کی ادائیگی کے لیے طریقہ اور طریقہ کار کی صراحت کرسکتا ہے۔ بورڈ میں ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کی اغراض کے لیے الیکٹرانک ذرائع سے معلومات کی پیش گزاری، وصولی اور ترسیل کا طریقہ اور طریقہ کار کی صراحت کرسکتا ہے۔

7) کسی اور حساب میں کسی شخص کی جانب سے واجب الوصول ڈیوٹی کی رقم مقررہ [گوشوارے] ہر بینک کی نامزد برانچ میں اور اُسی طریقہ سے جمع کرائی جائے گی جیسا کہ بالا میں مذکورہ ہے۔

8) بورڈ اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے ذریعے مخلوط گوشوارہ مقرر کر سکتا ہے۔

5۔ **ڈیوٹی کی صفر شرح اور ڈیوٹی وغیرہ کی واپسی:۔** 1) بلالحاظ دفعہ 3 کی شرائط کے، پاکستان سے باہر برآمد کی گئی گڈز کو یا ایسی گڈز پر جن کی وفاقی حکومت کی جانب سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے نشاندہی کی جائے کی صفر فی صد کی شرح ڈیوٹی وصول کی جائے گی اور دفعہ 6 کے لحاظ سے ڈیوٹی کا تسویہ قابل منظور ہو گا۔

2) بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی ایسی گڈز پر ادا کی گئی ڈیوٹی کی ایسی شرح یا شرحوں سے اور ایسی شرائط اور تحدیدات کے تحت جن کی صراحت نوٹیفکیشن میں کی گئی ہو واپسی کی منظوری دے سکتا ہے جو کسی گڈز کی تیاری کے لیے استعمال کی گئی ہوں اور پاکستان سے باہر برآمد کی گئی ہوں یا کھپت کے لیے اشیا کے خورونوش یا سٹور کے طور پر بیرون پاکستان کسی منزل پر جانے والے بحری جہاز یا ہوائی جہاز کے ذریعے بھیجی گئی ہوں۔

3) بلالحاظ اس امر کے ذیلی دفعات 1 تا 2 میں کچھ مذکور ہو، بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے گڈز کی برآمد پر یا کسی مخصوص گڈز یا گڈز کے کسی زمرہ کسی مختص غیر ملکی بندرگاہ یا علاقے میں ترسیل پر ڈیوٹی کی واپس ادائیگی بازادائی یا تسویہ کی ممانعت کر سکتا ہے۔

6۔ **ایکسائز ڈیوٹیز کا تسویہ:۔** 1) کسی گڈز کے سلسلے میں ڈیوٹی کی خالص ذمہ دار کا تعین کرنے کی غرض سے، فرسٹ شیڈول میں مختص کردہ اور ایسی گڈز کی تیاری یا پیداوار کے لیے براہ راست بطور ان پٹ گڈز استعمال ہونے والی گڈز پر پہلے سے اداشدہ ڈیوٹی ایسی ڈیوٹی کے لیے شمار کردہ رقم میں سے منہا کر دی جائے گی۔

2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایکسائز ڈیوٹی کی تسویہ صرف اس وقت قابل منظوری ہو گا جب ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ شخص کے پاس اس امر کا صحیح ثبوت موجود ہو کہ اُس نے بینکاری چینلز کے بشمول آن لائن ادائیگی خواہ کریڈٹ کارڈ کے ذریعے یا بصورت دیگر اپنی جانب سے خرید کردہ گڈز کی قیمت بشمول ڈیوٹی کی رقم ادا کر دی ہے اور اپنی جانب سے فروخت کردہ اشیا کی قیمت بشمول ڈیوٹی کی رقم وصول کر لی ہے۔

(2A۔ ذیلی دفعہ 1 کے تحت ایکسائز ڈیوٹی کا تسویہ بورڈ کی مشتہر کردہ تاریخ سے صرف اس صورت میں قابل قبول ہو گا اگر گڈز اور سروسز کے سپلائر نے ایسی سپلائی کو اپنے گوشوارے میں ظاہر کیا ہو اور گوشوارے کے مطابق واجب الادا ٹیکس کی رقم ادا کی ہو۔)

3) ذیلی دفعہ 1 کے شرائط کے باوجود، بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے گڈز یا گڈز کے کسی زمرہ کے سلسلے میں کل رقم یا اُس کے کسی حصہ کا تسویہ نامنظور یا محدود یا بصورت دیگر منضبط کرسکتا ہے۔

7۔ **سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کی شرائط کا اطلاق:۔** 1) سیکنڈ شیڈول میں صراحت کردہ گڈز یا ایسے سروسز کی صورت میں جن کی صراحت بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کرے گا [ڈیوٹی سیلز ٹیکس کے طریقے سے قابل ادا ہوگی، جس کے ذریعے

[a) ایسی گڈز تیار یا پیدا کرنے والا یا ایسی سروسز فراہم یا مہیا کرنے والا رجسٹرڈ شخص ٹیکس مدت کے دوران ادا کردہ ان پٹ ٹیکس ایکسائز ڈیوٹی اس رقم سے منہا کرنے کا حقدار ہوگا جو اس کی جانب سے اس ٹیکس مدت کے سلسلے میں ایسی گڈز یا خدمات پر واجب الادا ہو؛

b) رجسٹرڈ شخص ایسی گڈز یا سروسز جو اس کی طرف سے کسی ٹیکس مدت کے دوران حاصل کی گئی ہوں پر اپنی جانب سے آؤٹ پٹ ٹیکس سے منہا کرنے کا حقدار ہوگا؛

c) ایسی گڈز سپلائی کرنے والا یا ایسی خدمات فراہم یا مہیا کرنے والا رجسٹرڈ شخص ایسی گڈز یا ایسی سروسز جو کسی ٹیکس مدت کے دوران اُس کی جانب سے حاصل کی گئی ہوں پر اداشدہ یا قابل ادا ایکسائز ڈیوٹی اُس ایکسائز ڈیوٹی کی رقم سے منہا کرنے کا حق دار ہوگا جو اس مدت کے دوران اس کی جانب سے تیار کردہ یا پیدا کردہ یا اس کی جانب سے فراہم یا مہیا کردہ سروسز پر واجب الادا ہو؛ اور

d) کوئی شخص ایسی گڈز یا سروسز جو اُس کی جانب سے کسی مہینے کے دوران حاصل کی گئی ہوں ہر اداشدہ یا قابل ادا ایکسائز ڈیوٹی اس ایکسائز ڈیوٹی کی رقم سے منہا کرنے کا حقدار ہوگا جو اُس مدت کے دوران ایسی گڈز یا ایسی سروسز پر واجب الادا ہو جو اُسی کی جانب سے تیار یا پیدا کی گئی ہوں یا اُس کی جانب سے فراہم یا مہیا کی گئی ہوں۔

2) وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے یہ قرار دے سکتی ہے کہ سیل ٹیکس کی عائد کردگی اور اُس سے استثنار جسٹریشن، بک کیپنگ (حساب نویسی) اور انوائسنگ تقاضوں، جرائم اور سزاؤں، اپیلوں اور بقایاجات کی وصولی سے متعلقہ سیلز ٹیکس 1990 کی شرائط ایسی تبدیلیوں اور ترامیم کے ساتھ جو وہ انھیں حالات کے مطابق ڈھالنے کے لیے ضروری یا مناسب خیال کرے اس ایکٹ کے تحت قابل عائد کردگی ڈیوٹی سے متعلق مماثل معاملات پر اطلاق پذیر ہوں۔

وضاحت:۔ اس سیکشن کی غرض سے ان پٹ ٹیکس، آؤٹ پٹ ٹیکس اور ٹیکس مدت کے الفاظ کے وہی معانی ہوں گے جو سیلز ٹیکس 1990 میں ان کے معین کیے گئے ہیں۔

8۔ **عدم ادائیگی سرچارج:۔**

اگر کوئی شخص واجب الادا ڈیوٹی یا اس کا کوئی حصہ مقررہ وقت کے اندر ادا نہیں کرے گا یا ایسی ڈیوٹی کی باز ادائی یا واپسی حاصل کرے گا یا کوئی تسویہ کرے جو اُس کے لیے قابل منظوری نہیں تو وہ واجب الادا ڈیوٹی کے علاوہ مع واجب الادا ڈیوٹی، ڈیوٹی کی باز ادائی یا واپسی کے بارہ فی صد [سالانہ] کی شرح سے عدم ادائیگی سرچارج ادا کرے گا۔

وضاحت:۔ اس دفعہ کی غرض سے

a) عدم ادائیگی کی مدت اُس مقررہ تاریخ جس پر ڈیوٹی واجب الادا تھی کے بعد والی تاریخ سے لے کر اُس تاریخ جس پر فی الواقع ڈیوٹی ادا کی گئی کی ماقبل تاریخ تک شمار کی جائے گی؛ اور (b) ناقابل منظوری تسویہ یا ڈیوٹی کی باز ادائی یا واپسی کی صورت میں، عدم ادائیگی کی مدت اس تاریخ سے شمار کی جائے گی جس پر ایسا تسویہ کیا گیا یا جو بھی صورت ہو، ڈیوٹی کی باز ادائی یا واپسی حاصل کی گئی]

9۔ **نجی کمپنیز یا کاروباری اداروں کی صورت میں یا کاروباری ملکیت کی فروخت کی صورت میں ڈیوٹی کی ادائیگی کی ذمہ داری:۔**

1) بلالحاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی دوسرے قانون میں کچھ مذکور ہو، جہاں کوئی نجی کمپنی یا کاروباری ادارہ بند یا ختم ہو جائے یا بصورت دیگر موجود نہ رہے اور کمپنی یا کاروباری ادارے واجب الوصول ڈیوٹی کی رقم خواہ اس کے اختتام کاروبار سے قبل، اس کے دوران یا اس کے بعد، کمپنی یا کاروباری ادارے سے موصول نہ کی جاسکتی ہو تو ہر وہ شخص جو کمپنی یا کاروباری ادارے کا مالک، یا شریک کاروبار یا ڈائریکٹر تھا مشترکہ طور پر یا ہر ایک علیحدہ طور پر ایسی ڈیوٹی کی ادائیگی کا ذمہ دار ہو گا۔

2) کسی کاروبار یا اس کے کسی حصہ کی ملکیت کی فروخت یا منتقلی کی صورت میں جس میں جاری ادارے کے طور پر کسی دیگر شخص پر ڈیوٹی کی ادائیگی کی ذمہ داری شامل ہو تو واجب الوصول ڈیوٹی کی ادائیگی اس شخص کی جانب سے کی جائے گی جسے وہ فروخت یا منتقلی کی گئی ہو مشروط بایں کہ اگر ایسے شخص کی جانب سے قابل ادائیگی ڈیوٹی کی کوئی رقم غیر اداشدہ رہ جاتی ہے تو ڈیوٹی کی ایسی غیر اداشدہ رقم کاروبار کی اثاثہ جات پر پہلا بار ہو گا اور کاروبار کے منتقل الیہ جسے کاروبار منتقل کیا گیا، کی جانب سے قابل ادائیگی ہو گی؛

شرط یہ ہے کہ جب تک واجب الادا ڈیوٹی کی ادائیگی کی نہیں کر دی جاتی اُس وقت تک نہ ہو کوئی کاروباری ادارہ یا اُس کا کوئی حصہ فروخت یا منتقل کیا جائے گا اور نہ ہی اس سلسلے میں متعلقہ [کمشنر] سے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ حاصل کیا جائے گا۔

3) کاروبار یا اس کے کسی حصے کے خاتمہ کی صورت میں، جس میں واجب الاداڈیوٹی کی ذمہ داری شامل ہو تو ایسے کاروبار یا اُس کے کسی حصہ کو ختم کرنے والا شخص واجب الاداڈیوٹی کا اس طرح حساب لگانے اور اس کی ادائیگی کرنے کا ذمہ دار ہو گا گویا کہ کوئی ایسا خاتمہ وقوع پذیر ہوا ہی نہیں۔

10۔ **قابل اطلاق ڈیوٹی کی مالیت اور شرح:۔** کسی گڈز یا سروسز پر قابل اطلاق ڈیوٹی کی مالیت یا شرح وہ مالیت، پرچون قیمت، ٹیرف مالیت یا ڈیوٹی شرح ہو گی جو درج ذیل پر نافذ العمل ہو گی:۔

a) گڈز کی صورت میں، اُس تاریخ پر جس پر گڈز برآمد یا ملک میں کھپت کے لیے [سپلائی] کی جاتی ہیں؛

b) خدمات کی صورت میں اُس تاریخ پر جس پر خدمات فراہم یا مہیا کی فراہم کی جاتی ہوں؛ اور

c) ایسی گڈز جو اُن علاقوں سے باہر پیدا یا تیار کی جاتی ہوں جہاں اس ایکٹ کا اطلاق ہوتا ہے اور فروخت یا کھپت کے لیے ایسے علاقوں میں لائی جاتی ہوں، کی صورت میں اُس تاریخ پر جس پر گڈز لائی گئی ہوں۔

11۔ **ایکسائز ڈیوٹی وغیرہ کی وصولی:۔** ہر شخص جس نے کسی بھی وجہ سے کوئی ایسی ڈیوٹی وصول کی ہو یا جو ایسی ڈیوٹی وصول کرتا ہو جو بطور ڈیوٹی قابل ادائیگی نہیں یا جو فی الواقع قابل ادائیگی ڈیوٹی سے زائد ہو اور جس کا بار صارف کو منتقل کیا گیا ہو، ایسی وصول کی گئی رقم وفاقی حکومت کو ادا کرے گا اور اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کی تمام شرائط ایسی رقم کی وصولی پر اطلاق پذیر ہوں گی اور ایسی ادا کردہ یا وصول کردہ رقم کی باز ادائیگی کا کوئی مطالبہ کسی وجہ سے قابل منظور نہیں ہو گا۔

12۔ **ڈیوٹی کی غرض سے مالیت کا تعین:۔** 1) جہاں کوئی گڈز اس ایکٹ کے تحت ایسی شرح سے ڈیوٹی کی مستوجب ہوں جس کا انحصار اُن کی مالیت پر ہو تو وہاں سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کی دفعہ 2 کی ذیلی دفعہ 46 کے مطابق تعین کردہ مالیت کی بنیاد پر اُس کی تشخیص اور ادائیگی کی جائے گا اور اس میں سے ان پر قابل ادائیگی ڈیوٹی منہا کر دی جائے گی۔

2) جہاں اس ایکٹ کے تحت کوئی سروسز ایسی ڈیوٹی کی مستوجب ہوں جن کی شرح کا انحصار اُن کے واجبات پر ہو وہاں سروسز بشمول ضمنی سہولیات یا یوٹیلٹیز، اگر کوئی ہوں کے واجبات کی کل رقم پر ڈیوٹی ادا کی جائے گی قطع نظر اس کے کہ ایسی خدمات واجبات کی ادائیگی پر یا بلا واجبات یا رعایتی بنیاد پر فراہم یا مہیا کی گئی ہوں۔

3) جہاں کسی گڈز پر درآمد کے مرحلے پر ڈیوٹی واجب الوصول ہو تو وہاں ڈیوٹی کی تشخیص اور ادائیگی کسٹمز ایکٹ، 1969 (نمبر 4 بابت 1969) کی دفعہ 25 بشمول اُن قابل ادائیگی کسٹمز ڈیوٹیز کے مطابق کی جائے گی۔

4) جہاں کسی گڈز پر ڈیوٹی پرچون قیمت کی بنیاد پر واجب الوصول ہو وہاں ڈیوٹی مینوفیکچرر (تیار کنندہ) کی جانب سے مقررہ کردہ اس قیمت پر ادا کی جائے گی۔ جس پر ایسی گڈز کا کوئی خاص برانڈ یا ورائٹی صارفین کی عمومی جمعیت کو فروخت کی

جائے گی اور اس میں ماسوائے سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت عائد کردہ اور وصول کردہ سیلز ٹیکس کے تمام (ڈیوٹیز)، واجبات اور ٹیکسز شامل ہوں یا اگر اسی برانڈ یا ورائٹی ایک سے زائد ایسی قیمت مقرر کی گئی ہو تو ایسی سب سے زیادہ قیمت پر ادا کی جائے گی اور ماسوائے اس کے بورڈ کی جانب بصورت دیگر ہدایت کی جائے پر چون قیمت ہر گڈز یا ایسی گڈز کے پیکٹ، کنٹیز، پیکج، کور یا لیبل پر صاف، واضح اور صریح طور پر درج کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ جہاں بورڈ کی جانب ہوں اور اس طرح صراحت کی ہو کہ کوئی گڈز یا گڈز کا کوئی زمرہ پر چون کی قیمت کے فی صد کے حساب سے مقامی پیداوار پر مستوجب ڈیوٹی ہوں وہاں اس ذیلی دفعہ کی شرائط کا مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اطلاق ہو گا اگر گڈز بیرون ملک سے درآمد کی گئی ہوں[:]

[مزید شرط یہ ہے کہ بورڈ عمومی مراسلہ کے ذریعے صرف گڈز کے کسی برانڈ یا ورائٹی کے لیے سب سے زیادہ پر چون قیمت کا تعین کرنے کے لیے زونز یا علاقے مختص کر سکتا ہے۔]

5) بورڈ ڈیوٹی عائد کرنے اور وصول کرنے کی غرض سے گڈز یا گڈز کے کسی زمرہ کی کم از کم قیمت مقرر کر سکتا ہے اور ایسی گڈز پر ڈیوٹی اُسی حساب سے ادا کی جائے گی۔

(شرط یہ ہے کہ جہاں وہ قیمت جس پر گڈز یا گڈز کا کوئی زمرہ فروخت کی جاتی ہیں۔ بورڈ کی مقررہ قیمت سے زیادہ ہو وہاں ماسوائے اس کہ بورڈ بصورت دیگر ہدایت کرے ڈیوٹی زیادہ قیمت پر عائد اور وصول کی جائے گی۔)

13۔ **رجسٹریشن:۔** 1) کوئی شخص جو ایسی گڈز کی پیداوار یا تیاری میں مصروف عمل ہو یا ایسی سروسز فراہم یا مہیا کر رہا ہو جو اس ایکٹ کے تحت مستوجب ایکسائز ڈیوٹی ہوں تو ماسوائے اس کہ بصورت دیگر صراحت کی گئی ہو، تو قطع نظر ایسی گڈز یا سروسز کی سیلز کے سالانہ حاصل یا حجم کے اسے مقررہ طریقے سے رجسٹریشن حاصل کرنا ہو گی۔

2) جو شخص سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت پہلے ہی رجسٹرڈ ہو اسے ایکسائز کے مقصد کے لیے علیحدہ سے رجسٹریشن حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہو گی اور اس کی سیلز ٹیکس رجسٹریشن ہی اس ایکٹ کی غرض کے لیے رجسٹریشن تصور کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کی شرائط بشمول ان کے جن کا تعلق استثنا کی حد سے ہو کا اطلاق نہیں ہو گا جہاں کوئی شخص اس ایکٹ کی اغراض سے رجسٹریشن حاصل کرتا ہے یا رجسٹریشن کا مستوجب ہے لیکن سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کے تحت رجسٹریشن نہیں رکھتا یا رجسٹریشن کا مستوجب نہیں۔

14۔ **غیر اداشدہ ڈیوٹی یا غلطی سے ڈیوٹی کی باز ادائی یا ڈیوٹی کے بقایا جات وغیرہ کی وصولی:۔** 1) جہاں کسی شخص نے کوئی ڈیوٹی لگائی یا ادا نہ کی ہو یا ایسی ڈیوٹی کم لگائی ہو یا کم ادا کی ہو یا جہاں کسی ڈیوٹی کی رقم کی غلط طور پر باز ادائی کر دی ہو تو ایسے شخص کو ایسی ڈیوٹی کی ادائیگی کے لیے اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کیا جائے گا شرط یہ ہے کہ نوٹس متعلقہ تاریخ سے [پانچ] سال کے اندر جاری کیا جائے گا۔

2) اس ضمن میں بااختیار [اِن لینڈ ریونیو افسر اس شخص جسے ذیلی دفعہ 1 کے تحت اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کیا گیا ہے کے اعتراضات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اُس کی طرف سے قابل ادائیگی ڈیوٹی کی رقم کا تعین کرے گا اور وہ شخص اس طرح تعین کردہ رقم مع عدم ادائیگی سرچارج اور جرمانہ جن کی تخصیص اس ایکٹ کی شرائط کے تحت ایسا افسر کرے کی ادائیگی کرے گا۔[:] شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کے تحت حکم اظہار وجوہ کے نوٹس کے اجرا کے ایک سو بیس دن کے اندر یا ایسی توسیعی مدت جو کمشنر تحریری وجوہات ثبت کر کے مقرر کرے کے اندر دیا جائے گی۔ شرط یہ ہے کہ ایسی توسیعی مدت کسی بھی صورت میں ساٹھ یوم سے متجاوز نہیں ہو گی؛

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی بھی مدت جس کے دوران حکم امتناعی یا متبادل طور پر تنازعہ کے حل کی کارروائی کی وجہ سے یا درخواست گزار کی جانب التوا کے ذریعے حاصل کیے گئے وقت کی وجہ سے جو تیس یوم سے زائد نہ ہو کارروائیاں ملتوی کی گئی ہوں پہلے جملہ شرطیہ میں صراحت کردہ علاقوں کے شمار سے منہا کر دی جائے گی۔

3) جہاں عائد کردہ ڈیوٹی یا کیے گئے جرمانہ کی رقم یا اس ایکٹ کے تحت قابل ادائی کوئی رقم کسی شخص سے واجب الوصول ہو تو وہ اس طریقے سے وصول کی جائے گی جو اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

4) بلالحاظ اس امر کے کہ فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ اور مذکور ہو جہاں کوئی کاروبار یا سرگرمی جس میں اس ایکٹ کے تحت کوئی ڈیوٹی وصول کرنے، عائد کرنے اور ادا کرنے کی ذمہ داری شامل ہو بک جاتا ہے، ختم ہو جاتا ہے یا ختم کر دیا جاتا ہے تو غیر اداشدہ یا واجب الوصول ڈیوٹی کاروبار کے اثاثہ جات پر پہلا بار ذمہ داری ہو گا۔

وضاحت:۔ اس دفعہ کی غرض سے [بازادائی] میں شامل ہے ڈیوٹی کی واپسی رقم اور عبارت "متعلقہ تاریخ" سے مراد وہ تاریخ ہے جس پر ذیلی دفعہ 3 کے تحت ڈیوٹی واجب الوصول تھی اور ایسی صورت میں جہاں ڈیوٹی کی غلطی سے بازادائی کر دی گئی ہو وہاں اس سے مراد اس کی بازادائی کی تاریخ ہے۔

14A) **کم اداشدہ رقوم قابل وصولی ہوں گی:۔** اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کی شرائط کے جہاں کوئی رجسٹرڈ شخص واجب الادا ڈیوٹی سے ڈیوٹی کی رقم کم ادا کرتا ہے جیسا کہ اس کے گوشوارے سے ظاہر ہوتا ہے تو وہاں اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع

کردہ قواعد کے تحت کسی کارروائی پر اثر انداز ہوئے بغیر کم ادا کی گئی کی ڈیوٹی کی رقم مع عدم ادائیگی سرچار ایسے شخص سے اُس کی کاروباری عمارت سے کسی بھی قسم کی گڈز وہاں سے اٹھانے سے ممانعت کے ذریعے اور اس کے کاروباری بینک اکاؤنٹس کی قرقی کے ذریعے وصول کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت اس وقت تک جرمانہ عائد نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ایسے شخص کو اظہار وجوہ کا نوٹس نہیں دے دیا جاتا۔

14B) **تشخیص ایک آرڈر پر اثر ڈالتا ہے:۔**(1) ماسوائے جہاں کمشنر (اپیلز)، اپیلیٹ ٹربیونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ کے باب-V کے تحت کسی بھی حکم، فیصلے کے نتیجے میں ذیلی دفعہ (2) کا اطلاق ہوتا ہے، کمشنر یا اس جانب سے با اختیار اِن لینڈ ریونیو کا افسر مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر حکمنامہ جاری کرے گی جس میں کمشنر (اپیلز)، اپیلیٹ ٹربیونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ، جیسا بھی کیس ہو، کا حکم کمشنر یا اِن لینڈ ریونیو کے افسر کو دیا گیا تھا۔

(2) جہاں اپیلیٹ ٹربیونل، ہائی کورٹ یا سپریم کورٹ باب V کے تحت حکم جاری کردے، تشخیص کے حکم پر مکمل طور پر یا جزوی طور پر عمل کیا جاتا ہے اور کمشنر یا کمشنر (اپیل) یا اِن لینڈ ریونیو کا آفیسر، جیسی بھی صورت ہو، کو تشخیص کا نیا حکم جاری کرنے کی ہدایت دی گئی ہو تو کمشنر یا کمشنر (اپیل) یا اِن لینڈ ریونیو کا آفیسر، جیسی بھی صورت ہو، مالی سال کے اختتام سے ایک سال کے اندر نئے حکم کو جاری کرے گا جس میں کمشنر یا کمشنر (اپیل) یا اِن لینڈ ریونیو کا آفیسر، جیسی بھی صورت ہو، کو یہ حکم دیا گیا ہے:

شرط یہ کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت اس حد کی پابندی عائد نہیں ہو گی اگر اپیلیٹ ٹربیونل یا ہائی کورٹ کی جانب سے جاری حکمنامہ کے خلاف ریفرنس یا اپیل دائر کردی گئی ہو۔]

15۔ **کسٹمز ایکٹ 1969 (نمبر 4 بابت 1969) کا وفاقی ایکسائز ڈیوٹیز پر اطلاق:۔** وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے یہ قرار دے سکتی ہے کہ کسٹمز ایکٹ، 1969 (نمبر 4 بابت 1969) کی کوئی یا تمام شرائط ایسی تبدیلیوں اور ترامیم کے ساتھ جن کی وہ صراحت کرے اور جنھیں وہ حالات کے مطابق ڈھالنے کے لیے مناسب خیال کرے دفعات 3 اور 8 کے تحت عائد کی گئی ڈیوٹیز سے متعلق مماثل معاملات پر اطلاق پذیر ہوں گی۔

16۔ **مستثنیات:۔** 1) ماسوائے ایسی گڈز یا سروسز کے جن کی فرسٹ شیڈول میں صراحت کی گئی ہے پاکستان میں درآمد کردہ، پیدا کردہ یا تیار کردہ تمام اشیا اور فراہم کردہ یا مہیا کردہ تمام سروسز ایکسائز ڈیوٹیز سے مستثنیٰ ہوں گی جو دفعہ 3 کے تحت عائد کی گئی ہوں۔

شرط یہ ہے کہ تھرڈ شیڈول میں مذکورہ گڈز اور سروسز ایسی شرائط اور پابندیوں اگر کوئی ہوں، کے تحت مستثنٰی ہوں جن کی صراحت میں اُس میں کی گئی اور ان گڈز جو ایکسائز ڈیوٹی سے مستثنٰی ہوں خواہ مشروط طور پر خواہ بصورت دیگر کی بابت دفعہ کے تحت کوئی تصفیہ قابل منظوری نہیں ہو گا۔

2) وفاقی حکومت جب کبھی بھی قومی سلامتی، قدرتی آفات ایمرجنسی حالات میں نیشنل فوڈ سیکیورٹی، اشیائے صرف کی بین الاقوامی قیمتوں میں غیر معمولی اتار چڑھاؤ سے پیدا ہونے والے حالات میں قومی اقتصادی مفادات کے تحفظ، ڈیوٹیز کی بے قاعدگیوں کے خاتمے، پسماندہ علاقوں کی ترقی اور دوطرفہ اور کثیر طرفہ سمجھوتوں کی تعمیل کے لیے فوری اقدامات کرنے کے حالات موجود ہوں، کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کی منظوری سے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسی شرائط کے تحت جس کی اس میں صراحت کی گئی ہو کسی گڈز یا گڈز کے کسی زمرہ یا سروسز یا سروسز کے کسی زمرہ کو اس تمام ڈیوٹی یا ڈیوٹی کے کسی حصہ سے مستثنٰی کر سکتی ہے جو اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ ہو۔

3) *****

4) بلالحاظ [ذیلی دفعہ 2] کی شرائط کے، وفاقی حکومت یا بورڈ، سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے تحریری وجوہات ثبت کر کے، کسی شخص یا اشخاص کے کسی طبقہ کو ایسی شرائط یا تحدیدات کے تحت جو ایسے نوٹیفکیشن میں مذکور ہوں دفعہ 8 کے تحت عائد کردہ تمام عدم ادائیگی سرچارج یا اس کے کسی حصہ [اور جرمانے] کی ادائیگی سے مستثنٰی قرار دے سکتی ہے۔

5) وفاقی حکومت کسی مالی سال کے دوران اس دفعہ کے تحت جاری کردہ تمام نوٹیفکیشنز قومی اسمبلی میں پیش کرے گی۔

6) یکم جولائی 2015 کے بعد ذیلی دفعہ 2 کے تحت جاری کردہ کوئی بھی نوٹیفکیشن، اگر پہلے ہی منسوخ نہ ہو چکا ہو تو اس مالی سال کے اختتام پر منسوخ ہو جائے گا جس میں یہ جاری ہوا تھا۔]

شرط یہ ہے کہ ایسے تمام نوٹیفکیشن ماسوائے ان کے جو پہلے منسوخ ہو گئے ہیں، یکم جولائی 2016 سے نافذ العمل ہوں گے اور یکم جولائی 2018 تک نافذ العمل رہیں گے اگر وہ پہلے منسوخ نہیں ہوئے۔

مزید شرط یہ ہے کہ یکم جولائی 2016 کو یا اس کے بعد جاری کردہ تمام نوٹیفکیشن اور ذیلی دفعہ 5 کے تحت قومی اسمبلی میں پیش کردہ نوٹیفکیشن 30 جون 2018 تک نافذ العمل رہیں گے اگر انھیں پہلے وفاقی حکومت یا قومی اسمبلی نے منسوخ نہ کیا ہو۔

17) **ریکارڈز:۔** 1) اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے رجسٹرڈ شخص کی جانب سے یا اس کے ایجنٹ کی جانب سے [چھ] سال کی مدت کے لیے یا مزید ایسی مدت تک کے لیے جس میں نئی کارروائی بشمول تشخیص اپیل، نگرانی، استصواب (ریفرنس) پیٹیشن کی کاروائی کا حتمی فیصلہ ہو جائے یا متبادل تنازعہ حل کمیٹی کے روبرو کسی کارروائی کو حتمی شکل دے دی جائے۔ اپنے کاروباری احاطہ وعمارت

میں یا رجسٹرڈ آفس میں انگریزی یا اردو زبان میں خرید کردہ گڈز، تیار کردہ قابل ایکسائز گڈز، (بشمول ان کے جو ایکسائز ڈیوٹی ادا کیے بغیر کلیئر کروالی گئی ہوں) کے درج ذیل ریکارڈز اس ہیئت ترکیبی اور اس طریقے سے تیار اور برقرار جیسا کہ ڈیوٹی کی ذمہ داری کی مناسب تشخیص ہو اُس کی اجازت دے یعنی:۔

a) کی گئی کلیئرنسز اور سیلز کے ریکارڈ جن میں گڈز کی تفصیل، مقدار اور مالیت، اُس شخص کا نام اور پتہ جسے سیلز کی گئی ہوں اور عائد ڈیوٹی کی رقم ظاہر کی گئی ہو؛

b) خریدی گئی گڈز کے ریکارڈ جن میں گڈز کی تفصیل، مقدار اور مالیت سپلائز کا نام، پتہ اور رجسٹر نمبر اور خریداریوں پر ڈیوٹی کی رقم، اگر کوئی ہو ظاہر کیے گئے ہوں؛

c) اُن گڈز کے ریکارڈز جو ڈیوٹی ادا کیے بغیر کلیئر کروالی گئیں اور فروخت کردی گئیں؛

d) انواسسز، بلز، اکاؤنٹس، سمجھوتوں، معاہدوں، احکام / فرمائشوں اور کاروبار سے متعلقہ دیگر امور کے ریکارڈز؛

[da) مال لانے یا باہر لے جانے کے گیٹ پاسز اور ٹرانسپورٹ کی رسیدوں کے ریکارڈ؛]

e) پیداوار، سٹاکس اور انوینٹری کے ریکارڈز؛

f) درآمدات و برآمدات کے ریکارڈز؛ اور

g) دیگر ایسے ریکارڈ جن کی صراحت بورڈ کرے۔

2) اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ کسی شخص یا اشخاص کے کسی طبقہ کے لیے گڈز یا گڈز کے کسی زمرہ کے لیے درج ذیل کو مخصوص یا مقرر کرسکتا ہے:۔

a) اس ایکٹ کی اغراض سے کوئی دیگر ریکارڈز رکھنا؛

b) ایسے الیکٹرانک مالی کیش رجسٹر رکھنا جو بورڈ کی جانب سے منظور کیے جائیں؛ یا

c) کسی شخص یا اشخاص کے کسی طبقہ کی جانب سے الیکٹرانک ریکارڈ تیار کرنے، رکھنے اور گوشوارے، دستاویزات یا معلومات داخل کرنے کے لیے طریقہ کار یا سافٹ ویئر۔

3) ذیلی دفعات 1 اور 2 کی شرائط مناسب کے ساتھ اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ شخص کی جانب سے فراہم کردہ یا مہیا کردہ سروسز پر اطلاق پذیر ہوں گی۔

18 **انوائسز:۔**

1) اس ایکٹ کے رجسٹرڈ شخص ان گڈز سمیت جن پر صفر فی صد کی شرح سے ڈیوٹی قابل وصول ہو گڈز کی کلیرنس یا فروخت یا سروسز فراہم کرنے یا مہیا کرنے کے موقع پر درج کوائف پر مبنی نمبر شمار والی انوائس جاری کرے گا، یعنی

i) فروخت کنندہ کا نام، پتہ اور رجسٹریشن نمبر؛

ii) خریدار کا نام، پتہ اور رجسٹریشن نمبر؛

iii) انوائس کے اجرا کی تاریخ؛

iv) گڈز کی تفصیل اور مقدار یا جو بھی صورت ہو سروسز کی تفصیل؛

v) ایکسائز ڈیوٹی کے بغیر مالیت؛

vi) ایکسائز ڈیوٹی کی رقم؛ اور

vii) ایکسائز ڈیوٹی سمیت مالیت۔

2) ذیلی دفعہ 1 کے باوجود جہاں کوئی رجسٹرڈ شخص ایسی سپلائز کرنے میں مصروف عمل ہو جو سیلز ٹیکس ایکٹ، 1990 کے تحت قابل ٹیکس ہیں ایسا ایکسائز کی اغراض سے علیحدہ انوائس جاری کرنے کی ضرورت نہیں اور ایسے معاملات میں ایکسائز ڈیوٹی کی رقم اور دیگر متعلقہ معلومات اس انوائس میں بیان کرنی چاہیں جو سیلز ٹیکس کی اغراض سے جاری کی جائے۔

3) بورڈ اگر وہ ضروری خیال کرے تو سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے مختلف اشخاص یا اشخاص کے طبقات کے لیے علیحدہ ترمیم شدہ انوائسز مختص کر سکتا ہے۔

4) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس طریقے سے اور ایسی شرائط کے ساتھ اس ضمن میں یا تو نوٹیفکیشن کے ذریعے یا بصورت دیگر صراحت کر کے ایسی گڈز کی تخصیص کر سکتا ہے جن کے نقل و حمل یا نقل و حرکت کے دوران گاڑی میں اُن کی انوائس ساتھ ہو گی۔

5) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسی گڈز یا سروسز کی تخصیص کرے گا جن کے سلسلے میں الیکٹرانک سیلز انوائس جاری کی جائیں گی اور اس میں طریقہ اور طریقہ کار بھی بیان کرے گا۔

باب-III

جرائم اور سزائیں

19 جرائم، سزائیں، جرمانے اور متعلقہ اُمور:۔

1) جو شخص دفعہ 4 کی ذیلی دفعہ 1 کے تحت مقررہ مدت کے دوران گوشوارے داخل کرنے میں ناکام رہے گا یا غلط گوشوارہ داخل کرے گا یا کسی بھی اکاؤنٹ پر ڈیوٹی کی ادائیگی میں ناکام رہے گا یا کم ادائیگی کرے گا تو وہ اپنے ذمہ واجب الاداڈیوٹی کی رقم اور دیگر مالی ذمہ داریوں پر اثر انداز ہوئے بغیر جن کا تعین اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت اس کے خلاف ہو گا کے علاوہ [گوشوارہ جمع نہ کرانے کی صورت میں پانچ ہزار اور واجب الاداڈیوٹی سے کم ڈیوٹی ادا کرنے پر دس ہزار روپے یا قابل اداڈیوٹی کا پانچ فی صد، جو بھی زیادہ ہو ادا کرے گا۔

[اس شرط کے ساتھ کہ کوئی شخص مقررہ تاریخ کے بعد پندہ دن کے اندر گوشوارہ جمع کرائے گا تو وہ عدم ادخال کے ہر روز کے بدلے ایک سو روپے جرمانہ ادا کرے گا؛ اور]

2) کوئی بھی شخص جو:۔

a) اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت یا کسی وفاقی ایکسائز افسر کی جانب سے ایسا کرنے کی ہدایت کے تحت مطلوب زبانی یا تحریری طور پر کوئی ایسا اقرار کرتا ہے یا کسی ایسے اقرارنامے، سرٹیفکیٹ یا کسی دیگر دستاویزات پر دستخط کرتا ہے جو کسی بھی لحاظ سے جھوٹا یا درست نہ ہو، یا جو کوئی اہم کوائف چھوڑ دینے کی وجہ سے نامکمل ہو؛

b) اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے وضع کردہ قواعد کے تحت مطلوب کسی دستاویز میں جعل سازی یا ردوبدل کرے گا یا جعل سازی یا ردوبدل پر مبنی دستاویز استعمال کرے گا یا اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد سے متعلقہ کاروبار یا معاملہ کے لین دین میں استعمال کی گئی دستاویز جعلی ہو؛ اور

c) [اِن لینڈ ریونیو افسر] کو کوئی ایسی معلومات یا دستاویز پیش کرنے یا دینے سے انکار کرے گا جو اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت پیش کرتی یا دینی ضروری ہو تو؛

تو وہ مجرم تصور ہو گا اور ایسا ہر جرم بیس ہزار روپے تک کے جرمانے کا مستوجب ہو گا اور شق b کے تحت جرم کی صورت میں ایک لاکھ روپے جرمانہ یا پانچ سال تک قید کی سزا یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

3) کوئی بھی شخص جو:۔

a) اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد میں مقررہ طریقہ کے علاوہ کسی اور طریقے سے غیر قانونی طور پر گڈز کو منتقل کرے، سٹور کرے، رکھے یا واپس لے گا یا ایسی گڈز کی غیر قانونی منتقلی یا واپسی میں معاونت کرے گا یا تعلق رکھے گا؛

b) اُس پر واجب الادا ڈیوٹی میں حکومت سے دھوکہ کرنے یا اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کی شرائط کی خلاف ورزی کرنے کی نیت سے گڈز ترسیل کرنے، منتقل کرنے، تحویل میں دینے یا نمٹائے میں ملوث ہو گا؛

c) کسی ایکسائز ڈیوٹی سے فریب کارانہ گریز یا فریب کارانہ گریز کی کوشش میں ملوث ہو گا؛

d) ایسی ڈیوٹی کا تصفیہ کا مطالبہ کرنے، تسویہ کرنے یا استفادہ کرنے میں ملوث ہو گا جو اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت قابل منظور نہیں؛ اور

e) اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے قابل ڈیوٹی گڈز کی تیاری میں ملوث ہو گا؛

تو جرم کا مرتکب ہو گا اور ایسے ہر جرم کے لیے پانچ ہزار روپے یا قابل وصول ڈیوٹی کے پانچ گنا جرمانہ جو بھی زیادہ ہو یا پانچ سال قید یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

4) کوئی شخص جو [کمشنر] کی منظوری کے بغیر براہ راست یا بصورت دیگر کمپیوٹر میں سٹور یا کمپیوٹر سے متعلق ڈیٹا ضائع کرے گا، اسے نقصان پہنچائے گا، منائے گا یا بصورت دیگر اس میں ردوبدل کرے گا یا بصورت دیگر اس طرح کمپیوٹر استعمال کرے گا جس کا مقصد یا مدعا ایکسائز ڈیوٹی کم کرنا ہو، اس سے گریز یا اجتناب کرنا ہو جو بصورت دیگر جو اس ایکٹ کے تحت نافذ کی گئی ہو یا اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کی شرائط کی خلاف ورزی کرے گا تو وہ جرم کا مرتکب ہو گا اور پچھتر ہزار روپے یا قابل وصولی ڈیوٹی کے دس گنا تک کے جرمانہ جو بھی زیادہ ہو اور پانچ سال قید یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

5) اگر کوئی شخص گڈز [سروسز] کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی ڈیوٹی باز ادائی یا واپسی کی صورت میں کوئی رقم حاصل کرے گا، حاصل کرنے کی کوشش کرے گا یا حاصل کرنے میں کسی شخص کی معاونت کرے گا یا کوئی ایسا اقدام کرے گا۔ جس کے ذریعے کوئی دوسرا شخص حاصل کرے جو اس سلسلے میں قابل ادائیگی یا قابل اجازت نہیں یا قابل ادائیگی یا قابل اجازت رقم سے زیادہ ہے تو وہ جرم کا مرتکب ہو گا اور ایک لاکھ روپے جرمانہ یا قابل وصول ڈیوٹی کے پانچ گنا تک کے جرمانہ جو بھی زیادہ ہو اور پانچ سال قید کی سزا یا دونوں کا مستوجب ہو گا۔

6) کوئی شخص جو [اِن لینڈ ریونیو افسر] یا کسی دیگر سرکاری یا دیگر شخص جو اس کی مدد اور معاونت کے لیے کام کر رہا ہو یا جو اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت جرائم کے انسداد کے لیے ملازم رکھا گیا ہو کے فرائض منصبی کی سرانجام دے رہا ہو یا اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت قابل ضبطی گڈز کی واجب ضبطی میں رکاوٹ پیدا کرے گا تو وہ پچاس ہزار روپے یا قابل وصول ڈیوٹی کے پانچ گنا تک اور پانچ سال قید کی سزا یا دونوں کا مستوجب ہو گا؛

7) جہاں اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کسی کمپنی یا فرم یا اشخاص کے کسی ادارے کی جانب سے جرم کا ارتکاب کیا جائے وہاں جو شخص جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی، فرم یا اشخاص کے ادارے کا ڈائریکٹر منیجر یا اس قسم کا کوئی دوسرا افسر یا حصہ دار یا کوئی شخص ہو جو اس حیثیت میں کام کر رہا ہو گا، اسے اس جرم کا مرتکب تصور کیا جائے گا۔ بجز اس کے کہ وہ ثابت کر دے کہ جرم اس کی رضامندی یا ایما کے بغیر کیا گیا ہے اور یہ کہ وہ جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لیے تمام سعی و کوشش بروئے کار لایا جو اس کی حیثیت میں اپنے فرائض کار اور تمام حالات کی نوعیت کے لحاظ سے اُسے بروئے کار لانی چاہیے تھی۔

8) بجز اس کے کہ قانونی طور پر بصورت دیگر ثابت ہو جو کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت کسی فعل، فروگزاشت، غفلت یا کوتاہی کے تعزیر یا سزا کا مستوجب ہو وہ کسی ایجنٹ یا ملازم کے ہر ایسے فعل، فروگزاشت، غفلت یا کوتاہی کے لیے اسی سزا، تعزیر یا ضبطی کا مستوجب ہو گا۔

9) جہاں کوئی گڈز پر اس ایکٹ کے تحت پرچون قیمت کی بنیاد پر ڈیوٹی واجب الادا ہو اور گڈز پر پرچون قیمت [سگریٹس کی صورت میں پرچون قیمت اور صحت سے متعلق انتباہ اور تیار کنندہ کا نام] اس طرح نہ ظاہر کیا گیا ہو جیسا کہ اس (ایکٹ) یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت صراحت کی گئی ہو تو اس صورت میں اس کی قیمت کے 500 فی کی شرح سے اور سگریٹس کے علاوہ دیگر گڈز کی صورت میں اس کی قیمت کے 40 فی صد کی شرح سے ڈیوٹی وصول کی جائے گی؛

اس شرط کے ساتھ ان معاملات میں جہاں کوئی رجسٹرڈ شخص حقیقی وجوہات کی بنا پر پرچون قیمت درج نہیں کرنا چاہتا تو وہ ایسی زیادہ شرحوں کے لحاظ سے ڈیوٹی ادا کرے گا جو اُس پر اطلاق پذیر ہوں اور اسی لحاظ سے گوشوارے میں ان کی ادائیگیاں ظاہر کرے گا اور ایسے معاملات میں اس دفعہ کی شرائط کا اطلاق نہیں ہو گا۔

10۔ جہاں کوئی شخص اس طریقے سے سگریٹس یا غیر تیار شدہ تمباکو کی تیاری یا پیداوار میں مصروف ہو جو اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے خلاف ہو یا بصورت دیگر سگریٹس یا غیر تیار شدہ تمباکو پر ایکسائز ڈیوٹی سے گریز کرے گا یا جعلی سگریٹس، ٹیکس اسٹام، بینڈرولز، سٹیکرز، لیبل یا بار کوڈز کی تیاری یا پیداوار میں مصروف ہو تو ایسی تیاری یا سگریٹس پیک پر جعلی ٹیکس اسٹام، بینڈرولز، سٹیکرز، لیبل یا بار کوڈز پر لگے یا بغیر لگے، کی پیداوار میں مستعمل مشینری، سازو سامان، آلات یا ڈیوائسز فوری ضبطی کے بعد اس طرح تلف کر دی جائیں جس طرح سے (کمشنر) منظوری دے اور کوئی بھی شخص کسی بھی وجہ سے اس مشینری، سازو سامان، آلات یا ڈیوائسز کے ضمن میں کسی بھی قسم کے مطالبہ یا بصورت دیگر معاوضہ کا حقدار نہیں ہو گا اور ایسی ضبطی یا تلفی کسی دیگر تعزیزی کارروائی پر اثر انداز ہوئے بغیر ہو گی جو ایسے شخص کے خلاف اس میں ملوث یا بصورت دیگر معاملہ سے وابستہ سگریٹس، ٹیکس اسٹام، سٹیکرز، لیبل، بار کوڈ یا متعلقہ گاڑیوں کے بارے میں قانون کے تحت کی جائے گی۔

11۔ کوئی بھی گڈز جن کے سلسلے میں اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا اس کے تحت جاری کردہ نوٹیفکیشن کی شرائط کی خلاف ورزی کی گئی ہو بمعہ گاڑی جس پر یہ لدی ہوئی ہوں یا لے جائی جا رہی ہو، قابل ضبطی ہوں گی اور اس ضمن میں تمام ضبطیاں وفاقی حکومت کے زیر اختیار ہوں گی۔

12۔ اگر کوئی اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کا ارتکاب کرنے کی کوشش کرے گا یا اس کے ارتکاب میں اعانت کرے گا تو وہ اس جرم کے لیے مقررہ سزا کا مستوجب ہو گا۔

13۔ کوئی بھی شخص جو ایکٹ یا قواعد کی کسی دفعہ کی خلاف ورزی کرے اور جس کے لیے اس دفعہ میں خاص طور پر کوئی جرمانہ مقرر نہ کیا گیا ہو، وہ پانچ ہزار روپے جرمانہ یا ڈیوٹی کی رقم کا تین فیصد جو بھی زیادہ ہو گا، ادا کرے گا۔

20۔ **جرائم کی سماعت کے لیے خصوصی ججز کا تقرر:۔** (1) وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اتنے خصوصی ججز کا تقرر کرے گی جتنے وہ ضروری خیال کرے اور جہاں وہ ایک سے زائد ججز کا تقرر کرے گی وہاں وہ نوٹیفکیشن میں علاقائی حدود کا تعین کرے گی، جن میں اُن میں سے ہر ایک اپنا دائرہ سماعت کو بروئے کار لائے گا۔

(2) خصوصی جج وہ شخص ہو گا جو سیشن جج بننے کی تعلیمی قابلیت کا حامل ہو گا۔

21۔ **خصوصی جج کی جانب سے جرائم کی سماعت:۔** (1) کسی بھی علاقے کے لیے خصوصی جج کے تقرر پر، اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرائم کی سماعت کلی طور پر خصوصی جج کی جانب سے کی جائے گی اور ایسے تقرر سے فوری قبل ایسے علاقے میں کسی عدالت میں زیر التوا تمام مقدمات ایسے خصوصی جج کو منتقل ہو جائیں گے۔

(2) مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ 5 بابت 1898) کی تمام دفعات بجز جو اس ضابطہ کے باب XXXVIII کی دفعات کے خصوصی جج کی عدالت کی کارروائی پر اطلاق پذیر ہوں گی اور ان دفعات کی غرض سے خصوصی جج کی عدالت ایسی سیشن جج کی عدالت تصور کی جائے گی جو مقدمات کی سماعت کر رہی ہو اور خصوصی جج کی عدالت کے روبرو استغاثہ کی کارروائی کرنے والا شخص پبلک پراسیکیوٹر تصور ہو گا۔

(3) ذیلی دفعہ (2) کی اغراض کے لیے مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1898 (ایکٹ 5 بابت 1998ء) کا اثر یہ ہو گا کہ اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کے متعلق یہ تصور کیا جائے گا گویا کہ یہ ان جرائم میں سے ایک ہے جن کا حوالہ اس ضابطہ کی دفعہ 337 کی ذیلی دفعہ (1) میں دیا گیا ہے۔

(4) کوئی خصوصی جج صرف ایسے (اِن لینڈ ریونیو کے افسر) کی جانب سے تحریری شکایت پر جسے بورڈ نے اس ضمن میں عمومی یا خصوصی تحریری حکم کے ذریعے مجاز کیا گیا ہو ذیلی فعہ (1) کے تحت قابل سماعت جرم قانونی میں اختیار استعمال کرے گا اور اختیار سماعت بروئے کار لائے گا۔

(5) اس ایکٹ کے تحت ان مقدمات کی سماعت کے لیے ایکٹ کی جو دفعات متناقص نہ ہوں گی اُن کی سماعت کرنے کے لیے مجموعہ ضابطہ فوجداری 1998ء (ایکٹ 5 بابت 1998ء) کے باب 20 کی دفعات اطلاق پذیر ہوں گی۔

(6) جب کبھی بھی وفاقی حکومت کو یہ معلوم ہو کہ ایسی منتقلی سے انصاف کے تقاضوں کو فروغ حاصل ہو گا یا فریقین یا گواہوں کو عمومی سہولت حاصل ہونے کا امکان ہے تو وفاقی حکومت تحریری حکم کے ذریعے سماعت کے کسی بھی مرحلے پر مقدمہ نمٹانے کے لیے ایک خصوصی جج کی عدالت سے دوسرے خصوصی جج کی عدالت میں منتقل کر سکتی ہے۔

(7) ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے یا ذیلی دفعہ (6) کے تحت خصوصی جج کو منتقل شدہ مقدمہ کے ضمن میں خصوصی جج مذکورہ منتقلی کی بنا پر کسی گواہ کو جو مقدمہ منتقل ہونے بعد گواہی دے چکا ہو دوبارہ طلب کرنے اور گواہی دوبارہ لینے کا پابند نہیں ہو گا اور اس عدالت میں لی گئی یا پیش کی گئی گواہی پر انحصار کرے گا جس نے ایسی منتقلی سے قبل مقدمے کی سماعت کی۔

[21A **خصوصی جج کے حکم خلاف اپیل:**۔ اس جرم کے سلسلے میں خصوصی جج کے فیصلے کے خلاف اپیل فیصلہ دیئے جانے کے تیس یوم کے اندر متعلقہ صوبے کی ہائی کورٹ کے روبرو قابل سماعت ہو گی اور اس کی سماعت مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898ء) کے تحت اپیل کے طور پر ہائی کورٹ کے سنگل جج کی جانب سے کی جائے گی]۔

22۔ **گرفتار کرنے اور مقدمہ چلانے کا اختیار:**۔ (1) اس ضمن میں بورڈ کی جانب سے مجاز کردہ اِن لینڈ ریونیو کا کوئی افسر جس کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہ ہوں کہ کسی شخص نے اس ایکٹ کے تحت جرم کا ارتکاب کیا ہے تو وہ متعلقہ کمشنر کی اجازت حاصل کرنے کے بعد ایسے شخص کو گرفتار کر سکتا ہے:

شرط یہ ہے کہ اِن لینڈ ریونیو کا افسر گرفتار کرنے کی حقیقت سے متعلق فوری طور پر خصوصی جج کو آگاہ کرے گا جو ایسے افسر کو ہدایت کر سکتا ہے کہ وہ ایسے شخص کو فلاں وقت اور فلاں جگہ اور فلاں تاریخ کو پیش کرے جو وہ مناسب خیال کرے اور ایسا افسر اسی کے مطابق عمل کرے گا۔

(2) بلالحاظ اس امر کے کہ ذیلی دفعہ (1) کے جملہ شرطیہ میں کچھ مذکورہ ہو، اس ایکٹ کے تحت گرفتار شخص کو ایسی گرفتاری کے چوبیس گھنٹوں کے اندر خصوصی جج کے روبرو پیش کیا جائے گا اور اگر ایسا کوئی خصوصی جج نہ ہو تو معقول فاصلے پر کسی جوڈیشل مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا جائے گا، تاہم مذکورہ وقت میں وہ وقت شامل نہیں ہو گا جو گرفتاری کے مقام سے خصوصی جج یا جو بھی صورت میں ایسے مجسٹریٹ تک پہنچنے کے سفر کے لیے ضروری ہو۔

(3) جب ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی شخص کو خصوصی جج کے روبرو پیش کیا جائے تو وہ اس شخص کی درخواست پر اور ریکارڈ اگر کوئی ہو، کا ملاحظہ کرنے اور استغاثہ کو شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد ضامنوں کے ساتھ یا ضامنوں کے بغیر مچلکہ کی تکمیل پر اس کی ضمانت

منظور کر سکتا یا اس کی ضمانت منظور کرنے سے انکار کر سکتا ہے اور اس کو ایسے مقام پر حراست میں رکھنے کی ہدایت کر سکتا ہے جو وہ موزوں خیال کرے۔

شرط یہ ہے کہ اس میں خصوصی جج کے لیے کوئی امر مانع نہیں ہو گا کہ مابعد کے کسی مرحلہ پر، اگر کوئی ہو، کسی بھی وجہ سے وہ ضمانت منسوخ کردے، اگر وہ ایسی منسوخی خیال کرتا ہو مگر ایسا حکم جاری کرنے سے قبل وہ ایسے شخص کو سنوائی کا موقع فراہم کرے گا بجز ایسا موقع فراہم کرنا اس ایکٹ کے مقاصد کے منافی ہو گا۔

(4) جب ذیلی دفعہ (2) کے تحت کسی شخص کو جوڈیشل مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے تو ایسا مجسٹریٹ اس کی خصوصی جج کے سامنے جلد از جلد پیشی کو آسان بنانے کے لیے ایسے مقام پر اور ایسی مدت تک کے لیے جو وہ ضروری خیال کرے زیر حراست رکھنے کی منظوری دینے کے بعد ایسی تاریخ اور وقت پر جس کا وہ تعین کرے خصوصی جج کے سامنے اس کی پیشی کی ہدایت کر سکتا ہے یا یہ ہدایت کر سکتا ہے کہ ایسے شخص کو فی الفور لے جایا جائے اور خصوصی جج کے روبرو پیش کیا جائے اور اسے ایسے ہی لے جایا جائے گا۔

(5) ذیلی دفعہ (3) یا ذیلی دفعہ (4) میں خصوصی جج یا مجسٹریٹ کے لیے کوئی امر مانع نہیں ہو گا کہ وہ ایسے شخص کو وفاقی ایکسائز افسر کی تحویل میں زیر حراست رکھنے کا حکم دے جو ایسے شخص کے خلاف انکوائری کر رہا ہو، اگر ایسا افسر ایسے امر کی تحریری درخواست کرے اور خصوصی جج یا جوڈیشل مجسٹریٹ، ریکارڈ، اگر کوئی ہو ملاحظہ کرنے اور ایسے شخص کی شنوائی کرنے کے بعد اس کی یہ رائے ہو کہ ایسی انکوائری یا تفتیش کی تکمیل کے لیے ایسا حکم ضروری ہے۔

شرط یہ ہے کہ ایسی تحویل کی مدت کسی صورت میں بھی چودہ یوم سے زائد نہیں ہو گی۔

(6) جب کسی شخص کو اس ایکٹ کے تحت گرفتار کیا جائے تو وفاقی ایکسائز افسر گرفتاری کا امر واقعہ اور دیگر کوائف ذیلی دفعہ (10) میں مذکور رجسٹر میں اندراج کرے گا اور فی الفور ایسے شخص کے خلاف الزام کی تحقیق شروع کر دے گا اور اگر جیسا کہ پہلے بیان کیا گیا ہے اس 3 قت کے علاوہ جو سفر کے لیے ضروری ہو چوبیس گھنٹے میں اپنی انکوائری مکمل کر لیتا ہے تو ایسے شخص کو خصوصی جج یا قریب ترین جوڈیشل مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرنے کے بعد اس کو اپنی تحویل میں مزید زیر حراست رکھنے کی درخواست کر سکتا ہے۔

(7) ذیلی دفعہ (6) کے تحت انکوائری کرتے ہوئے، وفاقی پولیس افسر وہی اختیارات بروئے کار لائے گا جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1898 (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898ء) کے تحت کسی تھانے کا انچارج افسر بروئے کار لاتا ہے۔ ایسا افسر اس ایکٹ کے تحت انکوائری کرتے ہوئے اس دفعہ کی مذکورہ بالا شرائط کے تحت اختیارات استعمال کرے گا۔

(8) اگر انکوائری کرنے کے بعد اِن لینڈ ریونیو کے افسر کا یہ خیال ہو کہ اس شخص کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے کافی ثبوت یا معقول وجوہات موجود نہیں تو وہ اس امر سے متعلق کمشنر کو رپورٹ دے گا اور ضمانتوں کے ساتھ یا ضمانتیوں کے بغیر مچلکہ کی تکمیل کے بعد

رہا کر دے گا اور اس (کمشنر) کی منظوری سے ایسے شخص کو اس کی رہائی کے لیے جیسے اور جب بھی ضرورت ہو، خصوصی جج کے روبرو پیش کرنے کی ہدایت کرے گا اور اس مقدمہ سے متعلق فوری طور پر اپنے متصل بالا افسر کو مکمل رپورٹ پیش کرے گا۔

(9) خصوصی جج جسے ذیلی دفعہ (8) کے تحت رپورٹ پیش کی گئی ہو، انکوائری کا ریکارڈ ملاحظہ کرنے اور استغاثہ کی سماعت کے بعد ایسی رپورٹ سے اتفاق کر سکتا اور ملزم کو بری کر سکتا ہے یا اگر اس کا یہ خیال ہو کہ ایسے شخص کے خلاف کارروائی کرنے کے لیے کافی وجوہات موجود ہیں تو وہ سماعت جاری رکھ سکتا اور استغاثہ کو شہادتیں پیش کرنے کی ہدایت کر سکتا ہے۔

(10) اس ایکٹ کے تحت انکوائری کرنے کا مجاز اِن لینڈ ریونیو کا افسر مقررہ ہیئت میں ایک رجسٹر تیار کرے گا جو "گرفتاری اور حراست" کا رجسٹر کہلائے گا جس میں وہ اس ایکٹ کے تحت گرفتار ہر شخص کا نام اور دیگر کوائف مع گرفتاری کا وقت و تاریخ، موصولہ معلومات کی تفصیلات، اس کے تحویل سے برآمد ہونے والی اشیاء، گڈز یا دستاویزات، گواہوں کے نام اور اس کی طرف سے کی گئی کوئی وضاحت، اگر کوئی ہو اور طریقہ جس سے روز بروز انکوائری کی گئی کا اندراج کرے گا اور جب کبھی بھی اس افسر کو اس کی جانب سے ایسا کرنے کے متعلق پوچھا جائے تو مذکورہ رجسٹر یا اس کے مذکورہ بالا اندراجات کی نقول خصوصی جج کو پیش کی جائیں گی۔

(11) انکوائری مکمل کرنے کے بعد اِن لینڈ ریونیو کا افسر جتنی جلدی ممکن ہو، اس ہیئت میں جس ہیئت میں تھانے کا انچارج رپورٹ عدالت میں پیش کرتا ہے استغاثہ خصوصی جج کو پیش کرے گا۔

(12) درجہ اول کا کوئی بھی مجسٹریٹ انکوائری کے دوران مجموعہ ضابطہ دیوانی 1898ء (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898ء) کی دفعہ 164 کی شرائط کے مطابق اس ایکٹ کے تحت بیان یا اعتراف قلمبند کر سکتا ہے۔

(13) اس دفعہ کی مذکورہ بالا شرائط پر اثر انداز ہوئے بغیر وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے بورڈ کے ماتحت کام کرنے والے کسی اور افسر کو ایسی شرائط کے تحت اگر کوئی ہوں، جو وہ عائد کرنا مناسب خیال کرے اس دفعہ کے تحت اِن لینڈ ریونیو کے افسر کے فرائض کار انجام دینے کا مجاز قرار دے سکتی ہے۔

(14) یہ ایکٹ کسی شرط کے باوجود، جہاں کسی شخص نے کسی ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہو، جو اس ایکٹ کے تحت مستوجب تعزیر یا سزا ہو تو وہاں ایسے شخص سے ڈیوٹی کی وصولی یا اس کے خلاف استغاثہ کی کارروائی سے قبل یا بعد میں اگر وہ ڈیوٹی کی رقم مع عدم ادائیگی کا سرچارج اور جرمانہ جس کا تعین ایکٹ کی شرائط میں تعین کیا گیا ادا کر دیتا ہے تو کمشنر اس کے جرم کو معاف کر سکتا ہے۔

23۔ **انکوائریز میں گواہی دینے اور دستاویزات پیش کرنے کے لیے اشخاص کو طلب کرنے کا اختیار:۔** (1) بورڈ کی جانب سے اس ضمن میں باضابطہ طور پر بااختیار اِن لینڈ ریونیو کے کسی افسر کو کسی ایسے شخص کو طلب کرنے کا اختیار ہو گا جس کی حاضری اس کے خیال میں اس انکوائری میں جو وہ اس ایکٹ کی اغراض میں کسی ایک کے لیے کر رہا ہو۔ گواہی دینے یا کوئی دستاویز یا کوئی چیز یا کوئی معلومات پیش کرنے کے لیے ضروری ہو۔

(2) اس طرح طلب کیے گئے تمام افراد یا تو اصالتاً یا کسی مجاز یا کسی مجاز ایجنٹ کے ذریعے حاضر ہونے کے پابند ہوں گے جیسا کہ ایسا کرنے کی ہدایت کرے اور اس طرح طلب کیے گئے تمام افراد کسی بھی موضوع پر سچائی بیان کرنے جس سے متعلق ان سے استفسار کیا گیا ہو یا بیانات دینے یا ایسی دستاویزات یا دیگر چیزیں پیش کرنے کے پابند ہوں گے جو ان سے درکار ہوں۔

شرط یہ ہے کہ اس دفعہ حاضری کے لیے طلب ناموں پر مجموعہ ضابطہ دیوانی 1908 (نمبر 5 بابت 1908ء) کی دفعات 132 اور 133 کی مستثنیات اطلاق پذیر ہوں گی۔

(3) ایسی ہر انکوائری جیسا کہ پہلے کہا گیا مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860 (45 بابت 1860ء) دفعہ 193 اور دفعہ 228 کے مفہوم میں "عدالتی کارروائی" ہو گی۔

24۔ **افسران کی جانب سے اِن لینڈ ریونیو کے افسر کی معاونت ضروری ہے:۔** جب اور جیسے بھی ایسے افسران سے تقاضا کیا جائے گا پولیس کسٹمز، سیلز ٹیکس، سول مسلح افواج کے تمام افسران اور مالیہ اراضی کی وصولی میں مصروف عمل تمام افسران اور تمام دیہی افسران اس ایکٹ کی تعمیل میں اِن لینڈ ریونیو کے افسر کی معاونت کریں گے۔

باب۔IV

تلاشیاں، گرفتاریاں اور ضبطگیاں

25۔ **تلاشیاں اور گرفتاریاں کس طرح کی جائیں گی:۔** اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت لی جانے والیاں تمام تلاشیاں اور گرفتاریاں اور اس ایکٹ کے تحت کی جانے والی تمام گرفتاریاں مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء (ایکٹ نمبر 5 بابت 1898ء) کی متعلقہ دفعات کے مطابق بروئے کار لائی جائیں گی۔

26۔ **قرق کرنے کا اختیار:۔** (1) نقلی سگریٹس یا مشروبات یا ایسے سگریٹس یا مشروبات جو غیر قانونی طور پر تیار کیے گیے ہوں یا جن پر ڈیوٹی ادا نہ کی گئی ہو جیسا کہ اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کا تقاضا ہے وہ مع اس گاڑی کے جو ان سگریٹس یا مشروبات کی منتقلی، لے جائے جانے یا نقل و حمل سمیت موجب قرقی ہوں گے۔

(2) اس دفعہ کی غرض سے گاڑی میں اس کی تنصیبات، اس کا ساز و سامان اور اس کے لوازمات شامل ہیں۔

27۔ **سگریٹس یا مشروبات کی ضبطی:۔**(1) نقلی ہونے کی بنا پر قرق کیے گئے سگریٹس یا مشروبات فوری ضبط کی مستوجب ہوں گے اور دفعہ 19 کی ذیلی دفعہ (10) میں مذکور طریقہ کے مطابق تلف کر دیئے جائیں گے۔

(2) ڈیوٹی سے گریز کی بنا پر قرق کیے گئے سگریٹس یا مشروبات کی صورت میں، مالک کو ضبطی کے بعوض ایسے سگریٹس یا مشروبات کی واگزاری کے لیے دفعہ 19 کے تحت قرار دی گی سزائیں اور جرمانے ادا کرنے اور اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کی دیگر متعلقہ شرائط کے تحت دیگر وجوہات پورے کرنے کا آپشن دیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ اگر ایسی واگزاری کا مطالبہ نہیں کیا جاتا یا اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جاتا تو سگریٹس یا مشروبات کے نیلامی کی صورت میں ڈیوٹی، سزاؤں اور جرمانوں کی رقوم کے سلسلے میں کسی بھی قسم کی کوئی تخفیف یا رعایت نہیں دی جائے گی۔

(3) اگر ضبط شدہ سگریٹس انسانی استعمال کے لیے ناموزوں قرار دے دیئے جائیں یا بصورت دیگر فروخت کے لیے ناموزوں ہو جائیں تو کمشنر ایسے طریقے سے جو مناسب خیال کرے ایسے سگریٹس کی تلفی کی اجازت دے سکتا ہے۔

28۔ **قرق کی گئی گاڑی واگزار کرنے کا اختیار:۔**(1) جہاں کوئی گاڑی قرق کی گئی جو قابل ضبطی ہو تو فیصلہ کرنے والی اتھارٹی اسے مقدمے کے فیصلے تک ایسے شرائط کے تحت جو وہ مقرر کرے اور قرق کی گئی گاڑی کے مالک کی جانب سے ایسی گاڑی کی مالیت کے مساوی پر کم از کم ایک سال کے لیے نافذ العمل شیڈولز بینک کی ضمانت کی فراہمی پر اس کی واگزاری کا حکم دے سکتا ہے۔

(2) خصوصی جج کے روبرو زیر کارروائی مقدمے کے ضمن میں خصوصی جج کی پیشگی منظوری کے بغیر ذیلی دفعہ (1) کے تحت گاڑی واگزار نہیں کی جائے گی۔

باب-V

اختیارات، فیصلہ اور اپیلیں

29۔ **وفاقی ایکسائز افسران کا تقرر اور اختیارات:۔**(1) اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے نوٹیفکیشن میں صراحت کردہ کسی علاقے یا دائرہ اختیار سے متعلق درج ذیل کے لیے کسی شخص کا تقرر کر سکتا ہے۔

(a) چیف کمشنر اِن لینڈ ریونیو؛

(b) کمشنر اِن لینڈ ریونیو؛

(c) کمشنر اِن لینڈ ریونیو (اپیلز)؛

(d) ایڈیشنل کمشنر اِن لینڈ ریونیو؛

(e) ڈپٹی کمشنر اِن لینڈ ریونیو؛

(f) اسسٹنٹ کمشنر اِن لینڈ ریونیو؛

(g) اِن لینڈ ریونیو افسر؛

(h) سپرنٹنڈنٹ اِن لینڈ ریونیو؛

(i) انسپکٹر اِن لینڈ ریونیو؛

(j) اِن لینڈ ریونیو آڈٹ افسر؛ اور

(k) کسی دوسرے عہدے کا حامل اِن لینڈ ریونیو کا کوئی افسر؛

(l-A) چیف کمشنر اِن لینڈ ریونیو اور کمشنر اِن لینڈ ریونیو (اپیلز) بورڈ کے ماتحت اور کمشنر اِن لینڈ ریونیو، چیف کمشنر اِن لینڈ ریونیو کا ماتحت ہو گا۔

(l- A A) چیف کمشنر اِن لینڈ ریونیو ایسے افراد یا افراد کے طبقات یا ایسے شعبہ جات کے حوالے سے اپنے فرائض کار انجام دیں گے جن کی بورڈ ہدایت دے گا۔

(l- A B) کمشنر اِن لینڈ ریونیو ایسے افراد یا افراد کے طبقات یا ایسے شعبہ جات کے حوالے سے چیف کمشنر کا وہ ماتحت ہیں، ان کی ہدایت کے مطابق فرائض کار انجام دیں گے۔

(lB) ایڈیشنل کمشنر اِن لینڈ ریونیو، ڈپٹی کمشنر اِن لینڈ ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر اِن لینڈ ریونیو، اِن لینڈ ریونیو افسران، انسپکٹر اِن لینڈ ریونیو اور کسی دوسرے عہدے کے حامل اِن لینڈ ریونیو کے افسران کمشنر اِن لینڈ ریونیو کے ماتحت ہوں گے اور ایسے اشخاص یا اشخاص کے طبقات یا ایسے علاقہ جات سے متعلق فرائض کار سرانجام دیں گے جن کی ہدایت وہ کمشنرز کریں گے جن کے وہ ماتحت ہوں گے۔

(lC) ڈپٹی کمشنرز اِن لینڈ ریونیو، اسسٹنٹ کمشنرز اِن لینڈ ریونیو، اِن لینڈ ریونیو افسران، سپرنٹنڈنٹس اِن لینڈ ریونیو، اِن لینڈ ریونیو آڈٹ افسران، انسپکٹرز اِن لینڈ ریونیو اور کسی دوسرے عہدے کے حامل اِن لینڈ ریونیو کے افسران ایڈیشنل کمشنر اِن لینڈ ریونیو کے ماتحت ہوں گے۔

2) بلالحاظ اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں مستعمل وفاقی ایکسائز کے افسران کے عہدوں کے۔

(a) ڈائریکٹوریٹ جنرل (انٹیلی جنس و تفتیش) اِن لینڈ ریونیو ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹرز، ایڈیشنل ڈائریکٹرز، ڈپٹی ڈائریکٹرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر اور دیگر عہدہ کے حامل دیگر افسران پر مشتمل ہر سکتا جن کا تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کرے؛

(aa) بورڈ سرکاری گزٹ کے نوٹیفکیشن کے ذریعے:۔

(i) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے دفاتر کے فرائض کار اور دائرہ اختیار کے وضاحت کر سکتے ہیں؛ اور

(ii) ڈائریکٹوریٹ جنرل اور اس کے دفاتر کے دفعہ 30 میں صراحت کردہ اختیارات بروئے کار لا سکتے ہیں۔

(b) ڈائریکٹوریٹ جنرل اِن لینڈ آڈٹ ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹرز، جیسے کہ ڈپٹی ڈائریکٹرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر عہدہ کے حامل افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کرے گا؛

(c) ڈائریکٹوریٹ جنرل (ٹریننگ و تحقیق) ڈائریکٹر جنرل اور اتنے ڈائریکٹرز جیسے کہ ڈپٹی ڈائریکٹرز اور اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور دیگر عہدہ کے حامل دیگر افسران پر مشتمل ہو گا جن کا تقرر بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کرے۔

(3) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسی تحدیدات یا شرائط کے تحت جن کی اس میں صراحت کی گئی ہو نام یا عہدہ کے لحاظ سے اختیار عطا کر سکتا ہے۔

(a) کسی [ایڈیشنل کمشنر اِن لینڈ ریونیو] یا [ڈپٹی کمشنر اِن لینڈ ریونیو] میں سے کوئی بھی [اِن لینڈ ریونیو کمشنر] کے اختیارات کا استعمال کرنا؛

(b) کسی [ڈپٹی کمشنر اِن لینڈ ریونیو] یا [اسسٹنٹ کمشنر اِن لینڈ ریونیو] کا [ایڈیشنل کمشنر اِن لینڈ ریونیو] کے اختیارات میں سے کوئی استعمال کرنا؛

(c) کسی [اسسٹنٹ کمشنر اِن لینڈ ریونیو] کا [ڈپٹی کمشنر اِن لینڈ ریونیو] کے اختیارات میں کسی کا استعمال کرنا؛ اور

(d) کسی دیگر [اِن لینڈ ریونیو کے افسر] کا [اسسٹنٹ کمشنر اِن لینڈ ریونیو] کے اختیار کا استعمال کرنا۔

(4) [******]

(5) جس افسر کو اس دفعہ کے تحت اختیارات عطا کیے گئے ہوں وہ ایسے اختیارات آگے عطا نہیں کرے گا۔

30۔ ماتحت افسر کے اختیارات کا استعمال:۔ (1) اس ایکٹ کے تحت تقرر کردہ افسر ایسے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسے فرائض منصبی سرانجام دے گا جو اس ایکٹ کے تحت اسے عطا یا تفویض کیے گئے ہوں اور وہ تمام اختیارات استعمال کرنے اور تمام فرائض منصبی یا فرائض کار سرانجام دینے کا مجاز ہو گا جو اُس کے ماتحت افسر کو عطا یا تفویض کیے گئے ہوں۔

(2) بلالحاظ اس امر کہ اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد میں کچھ مذکور ہو، بورڈ کسی عمومی یا خصوصی حکم کے ذریعے کسی اِن لینڈ ریونیو کے کسی افسر کی جانب سے استعمال کیے جانے والے ایسے اختیارات یا اس کی جانب سے سرانجام دیے جانے والے فرائض منصبی پر ایسی تحدیدات یا شرائط عائد کر سکتا ہے جو وہ موزوں خیال کرے۔

31[***]

32۔ **گاڑی کی ضبطی کے بعوض جرمانہ ادا کرنے کا اختیار:۔** جب بھی اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت ضبطی کا فیصلہ ہو جائے، تو اس کا فیصلہ کرنے والا افسر گاڑی کے مالک کو ضبطی کے بعوض ایسا جرمانہ ادا کرنے کا اختیار تمیزی دے سکتا ہے جو وہ موزوں خیال کرے۔

33۔ **کمشنر (اپیلز) کو اپیل:۔** (1) اس ایکٹ یا اس ایکٹ کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت ایڈیشنل کمشنر ان لینڈ ریونیو کے عہدہ تک کے کسی ان لینڈ ریونیو کے افسر کی جانب سے جاری کردہ کسی فیصلہ جو اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کسی ڈیوٹی کے بقایاجات کی وصولی کے لیے دیئے گئے فیصلے یا حکم یا نوٹس یا کیے گئے کسی اقدام کے علاوہ ہو، سے متاثرہ شخص جو وفاقی ایکسائز افسر کے علاوہ ہو ایسے فیصلے یا حکم کی وصولی کے تیس دن کے اندر کمشنر (اپیلز) کو اپیل دائر کر سکتا ہے۔

(1A) جہاں کسی خاص مقدمے میں کمشنر اپیل کی یہ رائے ہو کہ اس ایکٹ کے تحت عائد کردہ ٹیکس کی وصولی سے ٹیکس دہندہ کے لیے ناروا مشکل پیدا ہو گی تو وہ کمشنر یا اِن لینڈ ریونیو کے افسر کو جس کے فیصلے کے خلاف اپیل کی گئی ہے شنوائی کا موقع فراہم کر کے ایسی مدت کے لیے جو مجموعی طور پر تیس دن سے زائد نہ ہو ٹیکس کی وصولی میں التوا دے سکتا ہے۔

(2) کمشنر (اپیلز) اپیل کے دونوں فریقین کو شنوائی کا موقع فراہم کرنے کے بعد جیسا وہ موزوں خیال کرے، اس فیصلے یا حکم جس کے خلاف اپیل کی گئی ہے توثیق کر سکتا، اس میں ردوبدل کر سکتا، اس میں ترمیم کر سکتا، اس کی منسوخی کر سکتا یا اسے کالعدم قرار دے سکتا ہے؛

شرط یہ ہے کہ ایسا حکم اپیل دائر کیے جانے کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ ایک سو بیس دن کے اندر یا ایسی توسیعی مدت کے اندر جو ساٹھ یوم سے متجاوز نہ ہو جس کی توسیع وجوہات تحریر کر کے کمشنر دے گا، جاری کیا جائے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ کوئی بھی مدت جس کے دوران حکم امتناعی یا تنازعہ کے متبادل حل کی کارروائی یا پیٹیشنز کی جانب سے التوا کے لیے لئے گئے وقت کی بنا پر کارروائی ملتوی کی گئی ہو جو تیس یوم سے زائد نہ ہو تو وہ اس مدت کے شمار سے منہا کر لی جائے گی۔

(3) اپیل کا فیصلہ کرنے میں، کمشنر (اپیلز) ایسی مزید انکوائری کر سکتا ہے جو ضروری ہے۔ شرط یہ ہے کہ مقدمہ از سرنو غور وخوض کے لیے واپس نہیں بھیج سکتا۔

34۔ **اپیلیٹ ٹریبونلز کو اپیل:۔** (1) درج ذیل احکام سے کسی متاثرہ شخص یا اِن لینڈ ریونیو کا کوئی متاثرہ افسر ایسے احکام کی وصولی کے ساٹھ یوم کے اندر ایسے احکام کے خلاف اپیلیٹ ٹریبونل میں اپیل دائر کر سکتا ہے:

(a) کمشنر (اپیلز) کی جانب سے جاری کردہ حکم؛ اور

(b) دفعہ 35 کے تحت بورڈ یا کمشنر اِن لینڈ ریونیو کی جانب سے جاری کردہ حکم:

اس شرط کے ساتھ کہ اس ذیلی دفعہ کے تحت اپیلیٹ ٹریبونل اپیل دائر ہونے کے ساٹھ یوم کے اندر اپیل کا فیصلہ کرے گا۔

[***2]

[34A۔ **ہائی کورٹ سے طلبی:**۔(1) دفعہ 34 کی ذیلی دفعہ (2A) کے تحت اپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلے کی ترسیل کے نوے یوم کے اندر متاثرہ شخص یا کمشنر مقدمہ کے کیفیت نامہ کے ساتھ مقررہ ہیئت میں ایسے حکم سے پیدا ہونے والے کسی قانونی سوال کا ذکر کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں درخواست پیش کر سکتا ہے۔

(2) ہائی کورٹ میں پیش کیا گیا کیفیت نامہ جس کا حوالہ ذیلی دفعہ (1) میں دیا گیا ہے حقائق، اپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلہ اور قانونی سوال جو اس کے حکم سے پیدا ہوا بیان کرے گا۔

(3) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت درخواست سے متعلق ہائی کورٹ مطمئن ہو کہ ذیلی دفعہ (1) میں محولہ حکم سے قانونی سوال پیدا ہوا ہے تو وہ مقدمہ کی سماعت کرنے کی کارروائی کر سکتا ہے۔

(4) اس دفعہ کے تحت ہائی کورٹ میں ریفرنس پر ہائی کورٹ کے کم از کم دو ججز پر مشتمل بنچ اس کی سماعت کرے گا اور اس استصواب (مشاورت طلبی) کے ضمن میں مجموعہ ضابطہ فوجداری (ایکٹ 5 بابت 1898ء) کی دفعہ 198 کی شرائط اطلاق پذیر ہوں گی۔

(5) ہائی کورٹ اس دفعہ کے تحت ریفرنس کی سماعت کرنے کے بعد ریفرنس میں اٹھائے گئے سوال کا فیصلہ کرے گی اور اُن وجوہات کی صراحت کر کے جو اس فیصلہ کی بنیاد بنیں اپنا فیصلہ جاری کرے گی اور ٹریبونل کے فیصلے اسی کے لحاظ ترمیم ہو جائیں گے۔ ہائی کورٹ اپنے فیصلے کی نقل جس پر عدالت کی مہر لگی ہوئی ہو گی، اپیلیٹ ٹریبونل کو ارسال کرے گی۔

(6) ہائی کورٹ میں ریفرنس دائر ہونے کے باوجود اپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلے کے مطابق ٹیکس قابل ادائیگی ہو گا۔

(7) جہاں ہائی کورٹ کے حکم کے ذریعے ٹیکس کی ادائیگی کا التوا دیا گیا ہو، وہاں اس تاریخ کے بعد سے جس کو حکم جاری ہو چھ ماہ کی مدت گزرنے پر ایسا حکم نافذ العمل نہیں رہے گا۔ بجز اس کہ اپیل کا فیصلہ ہو جائے یا ہائی کورٹ کی جانب سے ایسا فیصلہ اس سے پہلے واپس لیا جائے۔

(8) قانون میعاد سماعت 1908 (نمبر 9 بابت 1908) کی دفعہ 5 ذیلی دفعہ (1) کے تحت ہائی کورٹ میں پیش کی گئی درخواست پر اطلاق پذیر ہو گا۔

(9) ذیلی دفعہ (1) کے تحت کمشنر کی بجائے کسی دوسرے شخص کی جانب سے دی گئی درخواست کے ساتھ سو روپے فیس منسلک ہو گی۔

35۔ **بعض احکام جاری کرنے کے لیے بورڈ یا کمشنر کے اختیارات:**۔(1) بورڈ یا کمشنر اپنے دائرہ اختیار میں از خود نوٹس یا بصورت دیگر خود یا جو بھی صورت ہو اپنے آپ کو ماتحت افسر کی جانب سے جاری کردہ فیصلے یا حکم کے قانونی جواز یا درستگی سے متعلق خود کو مطمئن کرنے کی غرض سے کسی بھی کارروائی کا ریکارڈ ملاحظہ کرنے کے لیے طلب کر سکتا ہے اور ایسا حکم جاری کر سکتا ہے جیسا کہ وہ موزوں خیال کرے۔

(2) زیادہ مالیت کی اشیاء ضبط کرنے یا کسی جرمانہ میں اضافہ کرنے یا کوئی سزا عائد کرنے یا بڑھانے، عائد نہ کی گئی یا کم عائد کی گئی کسی ڈیوٹی کی ادائیگی کا کوئی حکم جاری نہیں کرے گا، جب تک اس سے متاثرہ شخص کو اظہارِ وجوہ اور اسے اصالتاً یا قانونی مشیر یا اس کی جانب باضابطہ طور پر نامزد شخص کے ذریعے شنوائی کا موقع فراہم نہ کرلے۔

(3) ایسے فیصلے یا حکم کی تاریخ سے دو سال کی مدت گزر جانے کے بعد اِن لینڈ ریونیو کے کسی افسر کی جانب سے جاری کردہ فیصلے یا حکم سے متعلق کارروائی کا ریکارڈ ذیلی دفعہ (1) کے تحت طلب یا ملاحظہ نہیں کیا جائے گا۔

(**وضاحت:** دفعات 45، 35 اور 46 کی غرض سے اور شک دُور کرنے کے لیے یہ قرار دیا جاتا ہے کہ ان دفعات کے تحت بورڈ، کمشنر یا اِن لینڈ ریونیو کے افسر کے اختیارات دفعہ 42بی کے تحت بورڈ کے اختیارات سے علیحدہ ہیں اور دفعہ 42بی میں کوئی امر ان دفعات کے تحت بورڈ، کمشنر یا اِن لینڈ ریونیو کے افسر کے اختیارات یا ان دفعات کے تحت آڈٹ کرنے کے اختیارات کی تجدید نہیں کرتے۔)

36۔ **احکام میں غلطیوں کی اصلاح کرنے کا اختیار:۔** وفاقی حکومت، بورڈ یا اِن لینڈ ریونیو کا کوئی افسر اپنی تحریک پر یا اس حکم سے متاثرہ شخص کی درخواست پر ایسے حکم کے اجرا کے تین سال کے اندر اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کی شرائط کے تحت اپنی جانب سے جاری کردہ حکم کے ریکارڈ سے ظاہر غلطی کی اصلاح کرسکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ سزا یا جرمانہ بڑھانے یا ڈیوٹی کی رقم کی زیادہ ادائیگی کا اثر رکھنے والی غلطی کی اس وقت تک اصلاح نہیں کی جائے گی جب تک مجوزہ اصلاح سے متاثرہ شخص کو شنوائی کا موقع فراہم نہ کردیا جائے۔

37۔ **اپیل کے دوران طلب کردہ ڈیوٹی یا عائد کردہ جرمانہ جمع کرانا:۔** (1) جہاں کسی اپیل جو اس حکم جس کے خلاف اپیل کی گئی ہو کا تعلق اس ایکٹ کے تحت طلب کردہ ڈیوٹی یا عائد کردہ جرمانہ سے ہو تو ایسے فیصلے یا حکم کے خلاف اپیل کرنے کا خواہش مند افسر اپیل کے دوران طلب کردہ ڈیوٹی یا عائد کردہ جرمانہ جمع کرائے گا۔ شرط یہ ہے کہ اپیلیٹ ٹریبنول یا کمشنر (اپیلز) کسی خاص مقدمہ میں ایسی شرائط کے تحت جو وہ ریونیو کے فائدہ کو محفوظ کرنے کے لیے عائد کرنا مناسب سمجھے ایسی رقم جمع کرانے کو مستثنیٰ قرار دے سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ایسے استثناء کا حکم اس تاریخ سے جس کو ایسے استثناء کا حکم جاری کیا گیا تھا چھ ماہ کے اندر ختم ہوجائے گا یا یہ کہ اپیلیٹ ٹریبونل یا کمشنر کی جانب سے اس سے قبل واپس لے لیا جائے یا اس سے قبل اس کا فیصلہ کردیا جائے۔

(3) ذیلی دفعات (1) اور (2) کے باوجود اپیلیٹ ٹریبونل یا کمشنر (اپیلز) ہدایت کرسکتا ہے کہ اپیل گزار فیصلہ ہونے تک طلب کردہ یا ڈیوٹی یا عائد کردہ جرمانہ مع عدم ادائیگی سرچارج جو اس ایکٹ کے تحت قابل ادائیگی ہو ایسی مدت کے دوران جو ایسی ہدایت کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت سے متجاوز نہ ہو مناسب قسطوں میں جمع کرادے:

شرط یہ ہے کہ جہاں کسی شخص نے اپیل دائر کرتے وقت مالی ذمہ داری کا پندرہ فی صد جمع کرا دیا ہو تو اسے وصولی کے خلاف علیحدہ سے التوا کی ضرورت نہیں ہوگی اور التوا پندرہ فی صد ادائیگی کی تاریخ سے شروع ہو کر چھ ماہ تک کی مدت کے لیے یا اپیل کے فیصلہ تک کے لیے جو بھی پہلے وقوع پذیر ہو کارآمد ہوگا، بجز اس کے کہ مقدمہ کا اس کے حق فیصلہ ہو جائے اور اس طرح ادا کردہ سے متعلق مطالبہ کیا جائے کہ یہ واپسی رقم کے لیے واجب الادا ہو چکی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ کمشنر اِن لینڈ ریوینیو یا ان کے ماتحت اِن لینڈ ریونیو کا کوئی بھی افسر اس دفعہ یا کسی ٹیکس گزار سے مقررہ ٹیکس کی بازادائی کے لیے وضع کردہ فیڈرل ایکسائز قواعد کے تحت نوٹس جاری نہیں کرے گا اگر ٹیکس گزار نے دفعہ 33 کے تحت اس حکم کے خلاف اپیل دائر کی ہے جس کے تحت ٹیکس ادا کرنا تھا اور کمشنر (اپیلز) نے اس شرط پر فیصلہ نہیں دیا کہ ٹیکس گزار نے واجب الادا ٹیکس کی مذکورہ رقم کا دس فیصد ادا کر دیا ہے۔

38۔ **تنازعات کا متبادل حل۔**(1) اس ایکٹ یا ان کے تحت بننے والے قواعد کی کسی اور دفعہ کے علاوہ شکایت کنندہ مندرجہ ذیل سے متعلق تنازعہ کی صورت میں درخواست دے سکتا ہے۔

(a) کسی واجب ڈیوٹی کی ادائیگی یا رقم کی واپسی کی قبولیت کا مسئلہ؛

(b) کسی ڈیفالٹ سرچارج اور جرمانے کی معافی؛ یا

(c) تنازعے کے حل کے لیے کسی دیگر مخصوص ریلیف کی ضرورت

بورڈ کو درخواست دی جائے گی کہ درخواست میں بتائے گئے مسئلے کے حل میں درپیش رکاوٹوں کے حل کے لیے کمیٹی قائم کی جائے، یہ مسئلہ کسی عدالت یا اپیلیٹ اتھارٹی میں زیر سماعت ہو سکتا ہے، ماسوائے اس مقدمے کے جس پر فوجداری کارروائی کا آغاز ہو چکا ہے یا اس پر لاگو ہونے والے قانون کی تشریح سے کسی دوسرے مقدمے پر اثر پڑ سکتا ہو۔

(2)۔ بورڈ شکایت کنندہ کی طرف سے موصول ہونے والی درخواست کے جائزے کے بعد 60 دن کے اندر کمیٹی قائم کرے گا، یہ کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:۔

i. اِن لینڈ ریونیو کا کوئی افسر جس کا عہدہ کمشنر سے کم نہ ہو

ii. ٹیکس گزار کی طرف سے مقرر کیا گیا ایک فرد، تاہم یہ فرد بورڈ کی طرف سے نامزد کیے گئے افراد میں سے ہوگا، یہ افراد ان پر مشتمل ہو سکتے ہیں

a. سینئر چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اور سینئر وکلاء جو ٹیکس کے شعبے میں تجربہ رکھتے ہوں، اور

b. معزز کاروباری شخصیت جس کی نامزدگی ایوان وصنعت و تجارت کرے:

تاہم یہ ضروری ہے کہ ٹیکس گزار کسی ایسے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ یا وکیل کو مقرر نہیں کرے گا جو پہلے اس کے آڈیٹر یا نمائندے کے طور پر کام کر چکا ہو، اور

iii. ایک ریٹائرڈ جج جو کم از کم ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج رہا ہو، اس کا تقرر (i) اور (ii) کے تحت مقرر ہونے والے ممبران اتفاق رائے سے کریں گے۔

(3)۔ جب بورڈ ذیلی دفعہ (2) کے تحت کمیٹی قائم کر دے تو شکایت کنندہ یا کمشنر یا دونوں، جو بھی صورت ہو، عدالت یا اپیلیٹ اتھارٹی میں دائر اپنا مقدمہ واپس لے لیں گے۔

(4)۔ ذیلی دفعہ (5) کے تحت کمیٹی اس وقت کارروائی کا آغاز نہیں کرے گی جب تک عدالت سے اپیلیٹ اتھارٹی سے مقدمے کی واپسی کا حکم نامہ بورڈ میں جمع نہ کروایا جائے۔

اگر کمیٹی کے قیام کے 75 دن کے اندر اندر مقدمہ واپس لیے جانے کا حکم نامہ بورڈ میں جمع نہیں کروایا جاتا تو یہ کمیٹی ختم ہو جائے گی، اور اس سیکشن کی شقیں لاگو نہیں ہوں گی۔

(5)۔ ذیلی سیکشن (2) کے تحت بنائی گئی کمیٹی معاملے کا جائزہ لے گی اور اگر وہ ضروری سمجھے تو انکوائری کروا سکتی ہے، کسی ماہر کی رائے لے سکتی ہے، اِن لینڈ ریونیو کے کسی افسر یا کسی دیگر فرد کو آڈٹ کرنے کا حکم دے سکتی ہے، کمیٹی معاملے کا فیصلہ کثرت رائے سے اپنے قیام کے 120 دن کے اندر کرے گی:

120 دن کی اس مدت میں مقدمہ واپس لینے کا حکم نامہ جمع کروانے کا عرصہ شمار نہیں کیا جائے گا۔

(6)۔ ذیلی دفعہ (2) کے تحت جس معاملے کے حل کے لیے کمیٹی قائم کی گئی ہے اگر اس کے تحت ٹیکس گزار پر کوئی ڈیوٹی جمع کروانا واجب ہو تو اسے کمیٹی کی طرف سے فیصلہ آنے تک ملتوی سمجھا جائے گا۔

(7)۔ شکایت کنندہ اور کمشنر کمیٹی کی طرف سے ذیلی دفعہ (5) کے تحت آنے والے کسی بھی فیصلے پر عملدرآمد کرنے کے پابند ہوں گے۔

(8)۔ اگر کمیٹی ذیلی سیکشن (5) کے تحت 120 دن کے اندر کوئی فیصلہ کرنے میں ناکام رہتی ہے تو بورڈ اس کمیٹی کو ختم کر دے گا اور معاملہ دوبارہ اسی عدالت یا اپیلیٹ اتھارٹی کے پاس چلا جائے گا جہاں سے ذیلی دفعہ (4) کے تحت مقدمے کی واپسی کا حکم نامہ جاری کیا گیا تھا، اور اس اپیل کو اسی عدالت یا اپیلیٹ اتھارٹی کے سامنے زیر التوا سمجھا جائے گا جیسے یہ کبھی واپس لی ہی نہیں گئی۔

(9)۔ بورڈ کمیٹی کے خاتمے کا حکم عدالت یا اپیلیٹ اتھارٹی اور کمشنر کو بھیجے گا۔

(10)۔ شکایت کنندہ کمیٹی کے خاتمے کا حکم موصول ہونے کے بعد عدالت یا اپیلیٹ اتھارٹی سے رابطہ کرے گا، یہ عدالت یا اپیلیٹ اتھارٹی یہ حکم ملنے کے 6 ماہ کے اندر اندر مقدمے کا فیصلہ کرے گی۔

(11)۔ شکایت کنندہ کمیٹی کی طرف سے ذیلی دفعہ (5) کے تحت دیئے گئے فیصلے کی روشنی میں فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز ادا کر سکتا ہے، اس تناظر میں ان تمام فیصلوں اور حکم ناموں کو ترمیم شدہ تصور کیا جائے گا۔

(12)۔ بورڈ اس کمیٹی کے لیے خدمات فراہم کرنے والے ممبران کا معاوضہ مقرر کر سکتا ہے، ماسوائے ذیلی دفعہ (2) کی شق (i) کے تحت مقرر ہونے والے ممبر کے۔

(13)۔ بورڈ اس دفعہ کے مقاصد کے حصول کے لیے سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے قواعد بنا سکتا ہے۔

39۔ نقل کے حصول کے لیے لگنے والے وقت کا اخراج:۔ اس باب کے تحت اپیل یا درخواست کے لیے مختص میعاد سماعت کی مدت کا شمار کرنے کے لیے جس دن استغاثہ کا حکم دیا گیا اور اگر اپیل دائر کرنے والے یا درخواست پیش کرنے والے فریق سے حکم کے نوٹس کی تعمیل کرانے کے نوٹس کے ساتھ حکم کی نقل فراہم نہیں کی گئی تو ایسے حکم کی نقل حاصل کرنے کی صرف کیا گیا وقت اس مدت سے منہا کر لیا جائے گا۔

باب-VI

تکمیلی شرائط

40۔ قواعد وضع کرنے کے بورڈ کا اختیار:۔(1) بورڈ اس ایکٹ کی تمام یا کچھ شرائط کی اغراض بشمول گوشواروں، دعاوی یا دیگر دستاویزات پر کارروائی کرنے اور ان کی نقول کی تیاری کے لیے فیس کی وصولی روبہ عمل لانے کے لیے بورڈ قوانین وضع کر سکتا ہے۔

(2) اس دفعہ کے تحت قوانین وضع کرنے کے لیے بورڈ یہ قرار دے سکتا ہے کہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کرنے پر اس ایکٹ کے تحت اس شخص کے خلاف کوئی کارروائی کرنے کے علاوہ وہ ایسے جرمانے کا مستوجب ہوگا جو ان قواعد کے تحت مقرر ہے اور کوئی چیز جس کی وجہ سے خلاف ورزی کی گئی قرق یا تلف کر دی جائے گی۔

(3) بورڈ، سگریٹس سے متعلق، ڈیوٹی اسٹام اور بینڈرولز چسپاں کرنے کی غرض سے قواعد وضع کر سکتا اور ہدایت جاری کر سکتا ہے اور اس ضمن میں جاری کردہ ہدایات کو اس ایکٹ کے تحت جاری قواعد قوت اثر حاصل ہوگی۔

41۔ مقدمات اور دیگر قانونی کارروائیوں کی ممانعت وحدود:۔(1) اس ایکٹ کے تحت جاری کردہ کسی حکم یا کسی ڈیوٹی کی تشخیص، عائد کردگی یا وصولی کو منسوخ کرنے یا اس میں ترمیم کرنے کے لیے کسی دیوانی عدالت میں کوئی مقدمہ دائر نہیں کیا جائے گا۔

(2) اس ایکٹ کے تحت نیک نیتی سے جاری کیے گئے کسی حکم یا نیک نیتی سے کیے گئے کسی اقدام یا کوئی اقدام کیے جانے کے لیے دیئے گئے کسی حکم کے ضمن میں وفاقی حکومت یا حکومت کے کسی افسر کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔

(3) بلالحاظ اس امر کہ فی الوقت نافذ العمل کسی دیگر قانون میں کچھ مذکور ہو، بورڈ کی پیشگی منظوری کے بغیر اس ایکٹ، اس کے تحت وضع کردہ یا جاری کردہ قواعد، ہدایات یا حکم کے تحت اپنی سرکاری حیثیت میں کیے گئے کسی اقدام کے لیے کسی افسر یا اہل کار کے خلاف کسی سرکاری ادارے کی جانب سے کوئی تفتیش یا کارروائی بروئے کار نہیں لائی یا شروع نہیں کی جائے گی۔

42۔ **بورڈ کے احکام، ہدایات اور فرامین کی تعمیل:۔** تمام افسران اور اشخاص جو ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد پر عملدرآمد کے لیے ملازم رکھے جائیں وہ بورڈ کے احکام، ہدایات اور فرامین (فرمانوں) کی تعمیل اور اتباع کریں گے۔

شرط یہ ہے کہ بورڈ کی جانب سے کوئی ایسے احکام، ہدایات یا فرامین جاری نہیں کیے جائیں گے جن سے اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت فیصلے کے لیے اس کے روبرو لائے گئے مسائل یا معاملات کا فیصلہ کرنے کی کسی افسر کی صوابدید میں مداخلت ہو۔

42A۔ **اتھارٹیز سے متعلق حوالہ:۔** کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر، ڈپٹی کلکٹر، اسسٹنٹ کلکٹر، سپرنٹنڈنٹ اور فیڈرل ایکسائز کے کسی افسر سے کسی حوالہ کو جب کبھی بھی وہ اس ایکٹ اور اس کے تحت وضع کردہ یا جاری کردہ قواعد، نوٹیفکیشنز، وضاحتوں، عمومی احکام یا احکام میں وقوع پذیر ہو علی الترتیب کمشنر، اِن لینڈ ریونیو، ایڈیشنل کمشنر اِن لینڈ ریونیو، ڈپٹی کمشنر اِن لینڈ ریونیو، اسسٹنٹ کمشنر اِن لینڈ ریونیو، سپرنٹنڈنٹ اِن لینڈ ریونیو اور اِن لینڈ ریونیو کے کسی افسر سے متعلق حوالہ سمجھا جائے گا۔

42B۔ **بورڈ کی جانب سے آڈٹ کے لیے انتخاب:۔** (1) بورڈ کمپیوٹر بیلٹ جیسا کہ بورڈ مناسب خیال کرے، کے ذریعے ان کے ریکارڈز اور دستاویزات کا آڈٹ کرنے کے لیے اشخاص یا اشخاص کے کسی طبقہ کا انتخاب کر سکتا ہے جس سے آڈٹ چیدہ چیدہ اور کلی ہو سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت منتخب کردہ اشخاص کا آڈٹ دفعہ 46 میں دیئے گئے طریقہ کار کے مطابق کیا جائے گا اور نتیجتاً ایکٹ کی تمام شرائط اطلاق پذیر ہوں گی۔

(3) شک دُور کرنے کے لیے بذریعہ ہذا اقرار دیا جاتا ہے کہ بورڈ کے متعلق یہ تصور کیا جاتا ہے کہ گویا کہ اسے آڈٹ کے لیے اشخاص یا اشخاص کے ایک طبقہ کا انتخاب کرنے کا ہمیشہ اختیار حاصل ہے۔

42C۔ **اِن لینڈ ریونیو کے افسروں اور اہل کاروں کو انعام:۔** (1) ایسے معاملات جن میں ایکسائز ڈیوٹی اور دیگر ٹیکسز کا اخفا اور اجتناب شامل ہو، اِن لینڈ ریونیو آڈٹ کے ان افسروں اور اہلکاروں کو ایسے معاملات میں ان کے شاندار طرز عمل کی بنا پر اور ایسی باوثوق معلومات فراہم کرنے والے اطلاع دہندہ کو جن کے نتیجے میں ایسا سراغ ملے، صرف ایسے معاملات سے وابستہ ٹیکسز کی جزوی یا کلی وصولی پر اتنا نقد نعام دیا جائے گا جو بورڈ کی جانب سے مقرر کیا جائے۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ضمن میں طریقہ کار مقرر کر سکتا ہے اور انفرادی کارکردگی کے لیے یا اِن لینڈ ریونیو کے افسروں اور اہلکاروں کی اجتماعی بہبود کے لیے اس دفعہ کے تحت منظور کردہ انعام کی مقدار کی تخصیص کر سکتا ہے۔

42D۔ اطلاع دہندگان کو انعام:۔(1) بورڈ ڈیوٹی کے اخفا اور اجتناب، بدعنوانی یا غلط رول کے معاملات میں ایسی باوثوق معلومات فراہم کرنے والے اطلاع دہندگان کو جن کے نتیجے میں ڈیوٹی کے ایسے اجتناب کا سراغ ملے کو انعام مرحمت کر سکتا ہے۔

(2) بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے اس ضمن میں طریقہ کار مقرر کر سکتا ہے اور اس دفعہ کے تحت مخبروں کے لیے انعام کی رقم کی مقدار کا تعین کر سکتا ہے۔

(3) اطلاع دہندگان کی جانب سے انعام کا مطالبہ مسترد کر دیا جائے گا اگر

(a) فراہم کی گئی خبر کسی کام کی نہ ہو؛

(b) بورڈ کو پہلے سے معلومات ہوں؛

(c) معلومات سرکاری ریکارڈ میں دستیاب ہوں؛ اور

(d) فراہم کردہ معلومات کی بنا پر ڈیوٹی کی کوئی وصولی نہ ہوئی ہو جس سے انعام دیا جا سکے۔

(4) اس دفعہ کی غرض سے "اطلاع دہندہ" سے مراد ایسا شخص ہے جو ڈیوٹی اخفا یا اجتناب سے متعلق ایسے حاکم مجاز کو رپورٹ دیتا ہے جسے دھوکہ دہی، بدعنوانی، غلط روی کا ارتکاب کرنے والے یا ڈیوٹی کے اخفا یا اجتناب میں ملوث شخص یا فیڈرل ایکسائز اتھارٹی کے خلاف کارروائی کرنے کا اختیار ہو جس کے نتیجے میں ڈیوٹی، بدعنوانی یا غلط روی کا سراغ ملے یا وصول ہو۔

43۔ مشکلات کا ازالہ اور معینہ وقت وغیرہ میں رعایت:۔(1) اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد یا جاری کردہ نوٹیفکیشنز شرائط کے نفاذ یا اطلاق میں کوئی مشکل صورت حال پیدا ہو تو فیڈرل ایکسائز کے کسی افسر یا کسی دیگر شخص کی جانب سے ایسے اقدامات کیے جانے کے لیے جو وہ ایسی مشکل دُور کرنے یا ایسی صورت حال سے نمٹنے کے لیے ضروری یا قرین مصلحت خیال کرے، بورڈ عمومی کے حکم کے ذریعے کر سکتا یا بصورت دیگر فرامین اور ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

(2) جہاں اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کوئی درخواست دینے یا کوئی اقدام یا کچھ کرنے کے لیے کوئی وقت یا مدت معین کی گئی ہو تو کسی معاملے یا معاملات کے کسی زمرہ میں کیے جانے یا اقدام یا ایسے وقت یا مدت کے اندر درخواست پیش کرنے یا اقدام کرنے یا ایسا کچھ کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جو وہ موزوں خیال کرے۔ شرط یہ ہے کہ بورڈ ایسی تحدیدات یا شرائط جن کی صراحت کی جائے گی کمشنر یا اِن لینڈ ریونیو کے کسی دیگر افسر کو اس ذیلی دفعہ کے تحت کسی معاملہ میں یا معاملات کے کسی زمرہ میں اختیارات بروئے کار لانے کا اختیار دے سکتا ہے۔

[**وضاحت:** اس دفعہ کی غرض سے، عبارت "کوئی اقدام یا کچھ کیے جانے" میں کسی رجسٹرڈ شخص یا اس ایکٹ کی دفعہ 29 میں صراحت کردہ اتھارٹیز کی جانب اقدام یا کچھ کیا جانا بھی شامل ہے۔]

[43A۔ **فیڈرل ایکسائز دستاویزات کے مثنیٰ نقل کا اجرا:۔** فیڈرل ایکسائز کا کوئی بھی افسر جو اسسٹنٹ کلکٹر کے عہدے سے کم نہ ہو، ایک سو روپے کی ادائیگی پر فیڈرل ایکسائز کی کسی دستاویز کا مصدقہ مثنیٰ جو محکمہ میں دستیاب ہو یا اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت داخل کیا گیا ہو اس کے لیے درخواست کرنے والے متعلقہ رجسٹرڈ شخص کو جاری کر سکتا ہے۔]

44۔ **ڈیوٹی کی باز ادائی:۔**(1) اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت کسی بھی وجہ سے واجب الاداڈیوٹی کی رقم کی واپسی کی اجازت نہیں ہو گی بجز اس کے کہ اس کی واجب الادائی کے ایک سال کی مدت کے اندر اس کا دعویٰ کیا گیا ہو۔

(2) ایسی صورت میں جہاں رجسٹرڈ شخص نے قابل منظوری ڈیوٹی کے تسویہ سے بروقت استفادہ نہ کیا ہو تو کمشنر اس شخص کو بعد میں کسی وقت تسویہ کی اجازت دے سکتا ہے۔ شرط یہ ہے کہ اس تاریخ سے جس کو یہ قابل منظور ہو ایک سال کی مدت کے اندر ایسے تسویہ کا دعویٰ کیا گیا ہو۔

(3) ایسی صورت میں جہاں باز ادائی یا تسویہ کا دعویٰ کسی فیڈرل ایکسائز افسر، ٹریبونل یا عدالت کے فیصلے یا ڈگری کے نتیجے میں واجب الوصول ہوا ہو تو اس دفعہ کی غرض سے ایک سال کی مدت میں ایسے فیصلے یا ڈگری کی تاریخ سے شمار ہو گی۔

[44A۔ **مؤخر باز ادائی:۔** جہاں دفعہ 44 کے تحت واجب الادا باز ادائی اس ضمن میں صراحت کردہ وقت کے اندر نہ کی گئی ہو تو دعویٰ کرنے والے کو مذکورہ میں صراحت کردہ وقت کی تاریخ میں باز ادائی کی تاریخ سے ایک یوم قبل تک واجب لادا باز ادائی رقم کے علاوہ KLBOR کے مساوی سالانہ اضافی رقم ادا کی جائے گی:]

شرط یہ ہے کہ جہاں یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ باز ادائی کی اس کو قابل منظوری نہیں تو اس وقت تک وہ اضافی رقم کا حق دار نہیں ہو گا جب تک کہ اس کے دعویٰ کی تفتیش مکمل نہ کر لی جائے۔

45۔ **ریکارڈز تک رسائی اور عملہ کی تعیناتی وغیرہ:۔**(1) ایسا شخص جس نے اس ایکٹ یا کسی دیگر قانون کے تحت ریکارڈ یا دستاویز کی نگہداشت (داشت و برداشت) کرنی ہو اس سے جیسے اور جب بھی داخل ریونیو کے کسی افسر کی جانب سے اس کے زیر قبضہ یا زیر اختیار یا اس کے ایجنٹ کے زیر قبضہ و زیر اختیار ریکارڈ یا دستاویزات پیش کرنے کا مطالبہ کیا جائے اور جہاں ایسا ریکارڈ یا دستاویزات الیکٹرانک ڈیٹا میں ہو وہ ایسے افسر کو ایسے ریکارڈ تک رسائی کی اجازت دے گا اور اسے وہ مشین بھی استعمال کرنے کی اجازت دے گا جس میں وہ ڈیٹا رکھا ہوا ہو اور ایسے افسر کو سہولت فراہم کرے گا کہ وہ ایسے طریقے سے اور اس حد تک جس کا اس کی جانب سے تقاضا ہو وہ ایسا کل ڈیٹا اور یا اس کا کوئی حصہ حاصل کر لے۔

(2) ایسی شرائط اور پابندیوں کے تحت جن کی صراحت کرنا موزوں خیال کی جائے، بورڈ (حذف شدہ) گڈز کی پیداوار، منتقلی یا فروخت اور سٹاک کی صورت حال اور ریکارڈز کی نگہداشت کی نگرانی کرنے کے لیے اِن لینڈ ریونیو کے کسی افسر کو رجسٹرڈ شخص کے احاطہ و عمارت میں تعینات کر سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ اگر کمشنر کے پاس کسی اہم شہادت کی بنیاد پر یہ یقین کرنے کی وجہ موجود کہ رجسٹرڈ شخص ڈیوٹی کے اجتناب میں ملوث ہے تو وہ تحریری وجوہات قلمبند کر کے گڈز کی پیداوار، منتقلی یا فروخت اور سٹاک کی صورت حال یا ریکارڈز کی نگہداشت کی نگرانی کرنے کے لیے اِن لینڈ ریونیو کے کسی افسر کو کسی رجسٹرڈ شخص کے احاطہ و عمارت میں تعینات کر سکتا ہے۔

(3) بورڈ (حذف شدہ) سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی گڈز کی پیداوار یا تیاری کی نگرانی کرنے کی غرض سے فیکٹری کے احاطہ و عمارت میں ٹیکنیکل سٹاف کی تقرری اور تعیناتی اور کلوز سرکٹ ٹی وی سسٹم کی تنصیب، عمل کاری، نگہداشت کا طریقہ و طریقہ کار کا تعین کر سکتا ہے۔

(حذف شدہ)

[**45A۔ الیکٹرانک یا دیگر ذرائع سے نگرانی یا سراغ رسانی:۔** (1) ایسی شرائط و حدود اور طریقہ ہائے کار کے تحت جو بورڈ عائد کرنا یا متعین کرنا موزوں خیال کرے، بورڈ سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے رجسٹرڈ شخص یا رجسٹرڈ اشخاص کے کسی طبقہ یا ایسی گڈز یا گڈز کے کسی زمرہ کی صراحت کر سکتا ہے جن کے ضمن میں پیداوار، سیلز، کلیرنس، سٹاکس یا کسی دیگر متعلقہ سرگرمی کی نگرانی یا سراغ رسانی کی الیکٹرانک یا دیگر ذرائع سے جن کا ذکر کیا جائے گا کے ذریعے تعمیل کی جا سکے۔

(2) ایسی تاریخ سے جو بورڈ کی جانب سے مقرر کی جائے گی کوئی قابل ایکسائز گڈز ٹیکس اسٹام، بینڈرولز، سٹکرز، ٹیبلز، بار کوڈز وغیرہ ایسی صورت، انداز اور ایسے طریقے سے جو اس ضمن میں مقرر کیا جائے گا چسپاں کیے بغیر کسی مینو فیکچرز (تیار کنندہ) یا کسی دیگر شخص کی جانب سے منتقل یا فروخت نہیں کی جائے گی۔

(3) ذیلی دفعہ (2) میں محولہ رجسٹرڈ شخص ایسے ٹیکس اسٹام، بینڈرولز، سٹکرز، لیبلز، بار کوڈز وغیرہ اس مقصد کے لیے بورڈ کی جانب سے مقرر کردہ لائسنس یافتہ سے اس قیمت پر حاصل کر سکتا ہے جو بورڈ کی جانب سے مقرر کی جائے گی اس میں ایسے لائسنس یافتہ کی جانب سے مذکورہ رجسٹرڈ شخص کے احاطہ و عمارت میں نصب کردہ سازوسامان کی لاگت بھی شامل ہو گی۔]

46۔[3*] آڈٹ:۔** (1) بورڈ یا چیف کمشنر کی جانب سے بلحاظ عہدہ نامزد اِن لینڈ ریونیو کا کوئی مجاز افسر، پیشگی تحریری نوٹس دے کر اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ شخص کے ریکارڈز اور دستاویزات کا سال میں ایک بار آڈٹ کر سکتا ہے۔

(2) اگر کمشنر کے پاس معلومات یا کافی ثبوت موجود ہوں جس سے یہ ظاہر ہو کہ رجسٹرڈ شخص دھوکہ دہی یا ڈیوٹی کے اجتناب میں ملوث ہے تو وہ فیڈرل ایکسائز افسر کو جو اسسٹنٹ کمشنر کے عہدہ سے کم نہ ہو کو سال میں کسی بھی وقت آڈٹ کرنے کا مجاز قرار دے سکتا ہے۔

(2A) اس دفعہ یا کسی قانون کی کسی دیگر دفعہ کے تحت آڈٹ کی تکمیل کے بعد، اِن لینڈ ریونیو کا افسر آڈٹ میں اٹھائے گئے تمام امور سے متعلق رجسٹرڈ شخص کی وضاحت حاصل کرنے کے بعد دفعہ 14 کے تحت قانون کے مطابق ڈیوٹی کی رقم عائد کرنے عدم ادائیگی سرچارج وصول کرنے، جرمانہ عائد کرنے اور غلطی سے بازادائی کردہ رقم کی وصولی کا حکم جاری کر سکتا ہے۔

(3) دفعہ 19 میں مقررہ سزاؤں کے باوجود، اگر اس کے علم میں آئے کہ رجسٹرڈ شخص آڈٹ سے آغاز سے قبل بھی رضاکارانہ طور پر عدم ادا کردہ ڈیوٹی کی رقم، کم ادا کردہ یا اجتناب کردہ ڈیوٹی کی رقم مع عدم ادائیگی سرچارج ادا کرنا چاہتا ہو تو اس سے کوئی جرمانہ وصول نہیں کیا جائے گا۔

شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رجسٹرڈ آڈٹ کے دوران یا آڈٹ کے بعد مگر اصل تجویز کی کارروائی کے اختتام پر ذیلی دفعہ (2A) کے تحت ذمہ داری کے تعین سے قبل عدم ادا کردہ ڈیوٹی مع عدم ادائیگی سرچارج ادا کرنا چاہتا ہو تو وہ اس ایکٹ یا اس کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت مقررہ پچیس فی صد جرمانے کے ساتھ ایسی رقم جمع کرا سکتا ہے اور ایسی صورت میں اس معاملہ میں مزید کارروائی ختم ہو جائے گی۔

(4) رجسٹرڈ شخص یا اشخاص کا آڈٹ بشمول بازادائی دعاوی کا آڈٹ اور فارینزک کا آڈٹ کرنے کے لیے بورڈ درج ذیل میں سے دو ارکان پر مشتمل ہو گا۔

(a) اِن لینڈ ریونیو کا کوئی افسر یا افسران؛

(b) چارٹرڈ اکاؤنٹس کی کوئی فرم جیسا کہ چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس آرڈیننس 1961 (نمبر 10 بابت 1961ء) میں تعریف کی گئی ہے؛

(c) کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹینٹس کی کوئی فرم جیسا کہ کاسٹ اینڈ مینجمنٹ اکاؤنٹینٹس ایکٹ 1966 (نمبر 14 بابت 1966) میں تعریف کی گئی ہے؛ یا

(d) کوئی دوسرا شخص جیسا کہ بورڈ کی جانب سے ہدایت کی جائے، کی رجسٹرڈ شخص یا افراد کا آڈٹ سمیت رقم کی واپسی کے دعوے کا آڈٹ، فرانزک آڈٹ کر سکتا ہے اور ایسے آڈٹ کا دائرہ کار کا تعین ہر ایک کیس کی بنیاد پر بورڈ یا کمشنر اِن لینڈ ریونیو کرے گا۔ علاوہ ازیں بورڈ جہاں ضروری خیال کرے مشترکہ طور پر اسی قسم کا آڈٹ کرا سکتا ہے جیسا آڈٹ صوبائی انتظامیہ کی جانب سے سروسز پر سیلز ٹیکس سے متعلق کیا جارہا ہے۔

(5) ہر آڈٹ پینل کی سربراہی کی کوئی چیئرمین کرے گا جو اِن لینڈ ریونیو کا کوئی افسر ہو گا۔

(6) چیئرمین کے علاوہ اگر خصوصی آڈٹ پینلز کا کوئی ایک یا دوسرا رکن آڈٹ کرنے سے غیر حاضر ہو تو آڈٹ کی کارروائی جاری رہے گی اور خصوصی آڈٹ پینل کی جانب سے کیا جانے والا آڈٹ محض ایسی غیر حاضری کی وجہ سے باطل نہیں ہو گا اور اس پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

(7) بورڈ خصوصی آڈٹ پینل کی تشکیل، طریقہ کار اور کام کرنے سے متعلق قواعد مقرر کر سکتا ہے۔

(8) خصوصی آڈٹ پینل کا ہر رکن دفعات 23 اور 24 اور دفعہ 46 کی ذیلی دفعات (1) تا (3) کے تحت اِن لینڈ ریونیو کے افسران کے اختیارات کا حامل ہو گا۔

(9) رجسٹرڈ شخص کا آڈٹ بالعموم مجموعی آڈٹ ہو گا جس میں ان تمام ڈیوٹیز اور ٹیکسز کا احاطہ کیا جائے گا جن کا اس کا کاروبار یا سرگرمی بورڈ کی جانب سے وضع کردہ قوانین کا مستوجب ہو گا۔

(10) اس دفعہ کے تحت رجسٹرڈ شخص کا آڈٹ تین سال میں صرف ایک بار کیا جائے گا۔

47۔ نوٹسز اور دیگر دستاویزات کی تعمیل:۔ (1) اس ایکٹ کے تحت کوئی نوٹس، حکم یا طلب نامہ جو نمائندگانہ حیثیت کی بجائے کسی مقیم شخص سے تعمیل کرایا جانا ہو اسے اس ایکٹ کی اغراض سے اس فرد کو باضابطہ طور پر تعمیل شدہ تصور کیا جائے گا۔ اگر:

(a) فرد سے ذاتی طور پر تعمیل کرایا جائے یا ایسے فرد کی صورت میں جو قانونی معذوری کا حامل یا غیر مقیم فرد کی صورت میں اس فرد کے نمائندہ سے جیسا کہ انکم ٹیکس آرڈیننس 2001 (نمبر XLIX بابت 2001) کی دفعہ 172 میں تعریف کی گئی ہے، تعمیل کرایا جائے؛

(b) ذیلی دفعہ (2) کی شق (b) صراحت کردہ جگہ یا اس فرد کے پاکستان میں معمول کے یا آخری معلومہ پتہ پر رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر سروس کے ذریعے بھیجا گیا ہو؛ یا

(c) اس طریقے سے ذاتی طور پر اس فرد سے تعمیل کرایا گیا ہو جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908 (ایکٹ 4 بابت 1908ء) کے تحت سمن کی تعمیل کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ یا

(d) سرکاری و نجی لمیٹڈ کمپنیوں کے سیلز ٹیکس کم فیڈرل ایکسائز گوشواروں کی ای۔ فائلنگ کے مقصد کے تحت ای۔ فولڈر یا ای میل کے ذریعے بھیجے گئے ہیں۔

(2) اس ایکٹ کے تحت کوئی نوٹس، حکم یا طلب نامہ جو غیر مقیم فرد (اس مقیم فرد کی بجائے جس پر ذیلی دفعہ (1) کا اطلاق ہوتا ہے) سے تعمیل کرایا جانا ہو، وہ اس ایکٹ کی اغراض سے باضابطہ طور پر اس شخص سے تعمیل شدہ تصور کیا جائے گا اگر

(a) اس فرد کے نمائندہ سے ذاتی طور پر تعمیل کرایا گیا ہو؛

(b) پاکستان میں اس شخص کے رجسٹرڈ دفتر یا اس ایکٹ کے تحت نوٹسز کی تعمیل کے لیے اس کے پتہ پر بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک یا کوریئر سروس بھیجا جائے یا جہاں اس ش خص کا کوئی ایسا دفتر یا پتہ نہ ہو تو اس شخص کے پاکستان میں اس کے کسی کاروباری دفتر یا جگہ پر نوٹس بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک بھیجا جائے؛ یا

(c) ذاتی طور پر اس طریقے سے اس سے تعمیل کرایا گیا ہو جو مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908ء (ایکٹ نمبر 5 بابت 1908ء) کے تحت سمن کی تعمیل کے مقرر ہے۔

(3) جہاں اشخاص کی کوئی ایسوسی ایشن تحلیل ہو جائے، تو جو نوٹس، حکم یا طلب نامہ اس ایکٹ کے تحت اس ایسوسی ایشن سے تعمیل کرایا جانا تھا وہ اس شخص سے تعمیل کرایا جائے گا جو ایسی تحلیل سے قبل ایسوسی ایشن کا اہم ترین (مقدم ترین) افسر یار کن تھا۔

(4) جہاں کوئی کاروبار ختم ہو جائے، تو اس ایکٹ کے تحت جو نوٹس، حکم یا طلب نامہ کاروبار ختم کرنے والا شخص سے تعمیل کرایا جانا تھا تو اس شخص سے ذاتی طور پر یا اس فرد سے تعمیل کرایا جائے گا جو ایسے خاتمے کے وقت اس کا نمائندہ تھا۔

(5) کسی بھی طریقے سے نوٹس کی تعمیل کیے جانے کے بعد اس ایکٹ کے تحت نوٹس کی تعمیل کے قانونی جواز پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

[47A۔ **تبادلہ معلومات کے لیے سمجھوتے:۔** (1) وفاقی حکومت اس ایکٹ یا پاکستان کے کسی دیگر قانون یا اس ملک کے مماثل قوانین کے تحت عائد کردہ ایکسائز ڈیوٹی کے ضمن میں تبادلہ معلومات بشمول تبادلہ الیکٹرانک معلومات کے لیے صوبائی حکومتوں یا بیرونی ممالک کی حکومتوں کے دوطرفہ یا کثیر طرفہ سمجھوتے کر سکتی ہے اور سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے ایسی شرائط وضع کر سکتی ہے جو ایسے سمجھوتوں پر عملدرآمد کے لیے ضروری ہوں۔

(2) انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء (نمبر XLIX بابت 2001ء) کی دفعہ 107 کی شرائط مناسب تبدیلیوں کے ساتھ اس دفعہ پر اطلاق پذیر ہوں گی۔

47B۔ سرکاری ملازم کی طرف سے معلومات کا اِفشا کرنا:۔ (1) اس ایکٹ کی کسی دفعہ کے تحت یا دوطرفہ یا کثیر طرفہ سمجھوتے یا ٹیکس معلومات کے تبادلہ کے سمجھوتے کی تعمیل میں حاصل کردہ معلومات بصیغہ راز ہوں گی اور کوئی سرکاری ملازم ایسی معلومات میں سے کسی کو افشا نہیں کرے گا بجز ان کے جو انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء (نمبر XLIX بابت 2001ء) کی دفعہ 216 کے تحت مذکور ہیں۔

(2) علاوہ ازیں ذیلی دفعہ 1 اور معلومات کی آزادی کے آرڈیننس 2002ء (نمبر XCVI بابت 2002ء) کے تبادلہ معلومات کے لیے غیر ملکی حکومت کے ساتھ دوطرفہ یا کثیر طرفہ سمجھوتوں کے حوالے سے کوئی بھی موصولہ یا فراہم کردہ معلومات دفعہ 47A کے تحت خفیہ رہیں گی۔

47C۔ تصدیق وتوثیق:۔ (1) فنانس ایکٹ 2017 کے نفاذ کے قبل وفاقی حکومت کو تفویض کردہ اختیارات کے تحت جاری و مشتہر کردہ تمام نوٹیفکیشن اور حکمنامے ان اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے جاری و مشتہر کردہ نوٹیفکیشن اور حکمنامے کو موثر تصور کیا جائے گا۔

(2) اس ایکٹ کی دفعہ 29 کی ذیلی دفعہ (2) کے شق (A) میں صراحت کردہ ڈائریکٹر جنرل (انٹیلی جنس اینڈ انوسٹی گیشن)، اِن لینڈ ریونیو اور حکام کے اختیارات اور فرائض کار میں کسی بھی عذر، بے ضابطگی یا کمی کے باوجود اس ایکٹ کی دفعہ 29 کی ذیلی دفعہ (2) کے شق (A) میں

صراحت کردہ ڈائریکٹر جنرل (انٹیلی جنس اینڈ انوسٹی گیشن)، اِن لینڈ ریونیو اور حکام کے تمام احکامات، جاری کردہ نوٹسز اور اٹھائے گئے اقدامات اس ایکٹ کے تحت درست طریقے سے منظور، جاری اور اٹھائے گئے ہیں۔

48۔ تنسیخ:۔(1) ذیلی دفعہ (2) کی شرائط کے تابع سنٹرل ایکسائز ایکٹ 1944ء (نمبر 1 بابت 1944) دفعہ 1 کی ذیلی دفعہ (3) کے مشتہرہ تاریخ سے منسوخ ہو جائے گا۔

(2) بجز اس کہ وفاقی حکومت کی جانب سے کچھ اور ہدایت کی جائے ایسے علاقے کی صورت میں جہاں صوبے کے گورنر کے حکم کے ذریعے یا بصورت دیگر کسی دیگر اتھارٹی کے حکم کے ذریعے منسوخ شدہ کا اطلاق ہوتا تھا، اس علاقہ پر منسوخ ایکٹ کا اطلاق اس وقت تک برقرار رہے گا جب تک کہ اس ایکٹ کا اس علاقے پر اطلاق نہیں کر دیا جاتا۔

پہلا شیڈول

[دیکھیں دفعہ 3]

جدول 1

(قابل ایکسائز گڈز)

نمبر شمار	گڈز کی تفصیل	عنوان / ذیلی عنوان نمبر	ڈیوٹی کی شرح
کالم(1)	کالم(2)	کالم(3)	کالم(4)
	1۔ خوردنی تیل سمیت تکسیدی سویابین	15.07, 15.08	بلحاظ قیمت سولہ فی صد
		15.09, 15.10	
		15.11, 15.12	
		15.13, 15.14	
		15.15, 15.16	
		15.17, 15.18	
2۔	نباتاتی گھی اور پکانے کا تیل	متعلقہ عنوان	بلحاظ قیمت سولہ فی صد
3۔	ہوا آمیز مشروبات کے مرتکزات تمام صورتوں میں بشمول شربت کی صورت میں	2106.9010	بلحاظ قیمت پچاس فیصد
4۔	ہوا آمیز پانی	2201.1020	پرچون قیمت کا ساڑھے گیارہ فیصد

5۔	ہوا آمیز پانی اضافی چینی یا میٹھا کرنے والا دیگر مواد؛ خوشبو	2202.1010	پرچون قیمت کا ساڑھے گیارہ فیصد
6۔	ہوا آمیز پانی اگر کلی طور پر رسوں، نباتات، خوردنی اجناس یا پھلوں کے گودا سے تیار کیے جائیں جن میں ماسوائے خالص خوراک قواعد، مغربی پاکستان 1965 کے تحت مقررہ مقداروں میں چینی، رنگ آور مادوں، محفوظ بنانے والے مادوں یا قوت اثر بڑھانے والے مادوں کے کوئی جزو دیسی یا برآمد کردہ شامل نہ ہو۔	متعلقہ عنوانات	پرچون قیمت کا ساڑھے گیارہ فیصد
7۔	غیر تیار شدہ تمباکو	24.01	تین سو روپے فی کلو گرام
8۔	سیگارز، چرس، سگریلوس اور سگریٹس	24.02	پرچون قیمت کا پینسٹھ فیصد
9۔	مقامی طور پر تیار کردہ سگریٹس اگر ان کے پیک پر درج پرچون قیمت فی ہزار سگریٹس چار ہزار پانچ سو سے متجاوز ہو	24.02	تین ہزار تین سو روپے فی ہزار سگریٹس
10۔	مقامی طور پر تیار کردہ سگریٹس اگر ان کے پیک پر درج پرچون قیمت دو ہزار نو سو پچیس روپے فی ہزار سگریٹس سے متجاوز ہو لیکن چار ہزار پانچ سو فی ہزار سگریٹس سے تجاویز نہ کرے	24.02	ایک ہزار تین سو بیس روپے فی ہزار سگریٹس
10A	مقامی طور پر تیار کردہ سگریٹس اگر ان کے پیک پر درج پرچون قیمت دو ہزار نو سو پچیس روپے فی ہزار سگریٹس سے متجاوز نہ ہو	24.02	ایک ہزار دو سو پچیس روپے فی ہزار سگریٹس
11۔	[***]		
12۔	اس مینو فیکچرز (تیار کنندہ) کی جانب سے تیار شدہ سگریٹس جو 10 جون 1994 کو یا بعد میں براہ راست یا کسی دوسرے بندوبست کے ذریعے غیر ٹیرف علاقہ میں سگریٹس کا کوئی برانڈ تیار کرنے میں مصروف رہتا ہو۔	24.02	پرچون قیمت کا پینسٹھ فیصد
13۔	پورٹ لینڈ سیمنٹ، ایلو مینس سیمنٹ، سلیگ سیمنٹ، سپر سلفیٹ سیمنٹ، یا اسی قسم کے ہائیڈرالک سیمنٹس، خواہ انھیں رنگ کیا گیا ہو یا نہیں یا وہ گھنگر (کلنکر) کی شکل میں ہوں	24.02	ایک روپیہ پچاس پیسے فی کلو گرام

[]			
[]			
[]			
[]			
[]			
[]			
31-	مائع قدرتی گیس	2711.1100	سترہ اور اٹھارہ پیسہ فی سو مکعب میٹر
32-	مائع پروپون	2711.1200	سترہ اور اٹھارہ پیسہ فی مکعب میٹر
33-	مائع بیوٹینز	2711.1300	سترہ اور اٹھارہ پیسہ فی مکعب میٹر
34-	مائع ایتھیلین، پروپیلین، بیوٹیلینز اور بیوٹیڈین	2711.1400	سترہ اور اٹھارہ پیسہ فی مکعب میٹر
35-	دیگر پیٹرولیم گیسز اور گیسی ہائیڈروکاربنز	2711.1900	سترہ اور اٹھارہ پیسہ فی مکعب میٹر
36-	قدرتی گیس، گیسی حالت میں	2711.2100	دس روپے فی ملین برٹش تھرمل یونٹ MMBTU
37-	دیگر پیٹرولیم گیسس، گیسی حالت میں	2711.2900	دس روپے فی ملین برٹش تھرمل یونٹ MMBTU
[]			
[]			
41-	ہوا آمیز مشروبات میں استعمال کے لیے خوشبوئیں اور ارتکازات	3302.1010	قیمت کے حساب سے پچاس فی صد
[]			
[]			
53-			
54-	تیل کی بیج		چالیس پیسہ فی کلو
55-	درآمد کردہ موٹر کاریں، ایس یو ویز 1800C یا بالا کی صلاحیت کے حامل سلنڈر کی گاڑیاں جو زیادہ تر افراد کی نقل و حمل کے لیے استعمال ہوتی ہیں(ان کے علاوہ جن کا	87.03	قیمت کے حساب سے بیس فی صد

	عنوان 87.2ہے)بشمول 1800 سی سی یا بالا کی صلاحیت کے حامل سلنڈر کی حامل اسٹیشن ویگنز اور ریسلنگ کاریں		
56-	سگریٹس کے لیے فلٹر راڈز	5502.0090	فی فلٹر راڈ 0.75روپے

توضیح و تشریح:۔ (1) بجز اس کے کہ ارادے سے کچھ اور ظاہر ہو، ایکسائز کی ڈیوٹی کی عائد کردگی کی غرض سے، گڈز کی تفصیل ٹیرف درجہ بندی پر نافذ العمل ہوگی۔ تاہم کسی گڈز کی تفصیل کی توضیح یا کسی پیداوار کی خصوصیات کے لیے ہم آہنگ اشیائے صرف تفصیلی وکوڈنگ نظام سے متعلقہ وضاحتی نوٹس متعلقہ بیان پر انحصار کرنا چاہیے۔

(2) مذکورہ بالا جدول کے کالم (4) میں مذکورہ ڈیوٹی کی شرح کالم (2) میں مذکور گڈز پر بھی اطلاق پذیر ہوگی، اگر درآمد کی گئی ہو، یا مشتہرہ گڈز کی صورت غیر ٹیرف علاقہ جات سے ٹیرف علاقہ جات میں لائی گئی ہوں۔

تحدید۔1۔ کمی:۔ نمبر شمار 9 کے مقابل کالم نمبر (4) میں صراحت کردہ شرحوں پر ڈیوٹی کی عائد کردگی، وصولی اور ادائیگی کی غرض سے کوئی بھی سگریٹ مینوفیکچرر (تیار کنندہ) تازہ ترین بجٹ کے اعلان کی تاریخ پر اختیار کردہ قیمت میں کمی نہیں کرے گا۔

(3) قیمت کے مختلف درجات میں فرق:۔ سگریٹس کا کوئی درآمد کنندہ یا تیار کنندہ (مینوفیکچرر) ویسے ہی موجودہ برانڈ کی نوع کی قسم کا کوئی نیا برانڈ اس قیمت سے جو موجودہ برانڈ کی اسی نوع کی اصل قیمت ہو سے کم قیمت پر متعارف یا فروخت نہیں کر سکتا۔ اس تحدید کی اغراض سے موجودہ برانڈ کی قسم کی کم از کم موجودہ قیمت سے مراد رواں مالی سال کے بجٹ میں اعلان کی تاریخ پر برانڈ کی قسم کی کم از کم قیمت ہے۔

(4) تحدید۔3 کم از کم قیمت:۔ اس ایکٹ کے پہلے شیڈول کے جدول 1 کے نمبر شمار 9 کے مقابل کالم نمبر 2 کے تحت کوئی بھی برانڈ پرچون قیمت کے پینتالیس فیصد کے کم پرچون قیمت (سیلز ٹیکس کے بغیر) فروخت نہیں کیا جائے گا۔

جدول-II

(قابل ایکسائز سروسز)

نمبر شمار	گڈز کی تفصیل	عنوان/ذیلی عنوان نمبر	ڈیوٹی کی شرح
کالم(1)	کالم(2)	کالم(3)	کالم(4)
	کلوزڈ سرکٹ ٹی وی پر اشتہار۔	9802.3000	واجبات کا سولہ فی صد
2۔	کیبل ٹی وی نیٹ ورک پر اشتہارات	9802.5000	واجبات کا سولہ فی صد
2A	اخبارات اور رسالوں میں اشتہارات۔(بہ اخراج کلاسیفائیڈ اشتہارات) اور ہورڈنگ بورڈز کے ذریعے اشتہارات اور سائن بورڈز کے ذریعے اشتہارات	9802.4000	واجبات کا سولہ فی صد
3۔	سفر کے لیے سہولیات	98.03	
A۔	مسافروں کو پاکستان کی علاقائی عملداری میں ہوائی سفر کے ٹکٹ فراہمی کے سلسلے میں فراہم یا مہیا کی گئی سروسز	903.1000	
(I)	لانگ روٹس		دو ہزار روپے
(II)	شارٹ روٹس		ایک ہزار دو سو پچاس روپے
(III***)			

وضاحت: اس اندراج کی غرض سے "لانگ روٹس" سے مراد 500 کلومیٹر سے زائد سفر اور شارٹ روٹ سے بقیہ سفر ہیں جو سماجی و اقتصادی روٹس کے علاوہ ہیں۔ جیسا کہ تیسرے شیڈول کی جدول II کے نمبر شمار 2 میں تعریف کی گئی ہے۔ تاہم یکم جولائی 2014ء کو ڈیوٹی سے مستثنیٰ روٹس، مستثنیٰ ہی رہیں گے۔

(B) پاکستان سے بین الاقوامی سفر پر بذریعہ ہوائی جہاز جانے والے مسافروں کو فراہم کردہ یا مہیا کردہ خدمات۔

نمبر شمار	گڈز کی تفصیل	عنوان/ذیلی عنوان نمبر	ڈیوٹی کی شرح
	(I) اکانومی اور اکانومی پلس		پانچ ہزار روپے
	(II) کلب یا بزنس اور فرسٹ کلاس		دس ہزار روپے
4۔	بذریعہ ہوائی اندرون ملک گڈز کی ترسیل	9805.1000	واجبات کا سولہ فی صد

5۔	شپنگ ایجنٹس	9804.1000	(I)نان ویسل آپریٹنگ کامن کیریئر کی معاملہ میں جاری کردہ فی ہاؤس بل آف لیڈنگ (بارنامہ جہاں دو سو روپے) انٹر نیشنل فریٹ (بین الاقوامی کرایہ باربرداری) (II)شپنگ ایجنٹس کی دوسری کیٹیگریز کی صورت میں واجبات کی سولہ فی صد
6۔	ٹیلی مواصلات سروسز بہ اخراج صوبائی علاقوں میں ایسی سروسز جہاں ایسے صوبے نے ٹیکس عائد کیا ہو اور یہ اپنے بورڈ یا اتھارٹی جو بھی صورت ہو کے ذریعے وصول کرنا شروع کر دیا ہو	98.12 (تمام ذیلی عنوانات)	واجبات کا ساڑھے اٹھارہ فی صد
[7]			
8۔	بینکنگ کمپنیز، کوآپریٹو فانسنگ کمپنیز، مضاربوں، مشارکوں، لیزنگ کمپنیز، فارن ایکسچینج ڈیلرز یا بینکنگ فنانشل انسٹی ٹیوشن (بینکاری مالیاتی ادارے)؛ انتظام و انصرام اثاثہ جات کمپنیز اور ایسی سروسز کا کاروبار کرنے والے دیگر اشخاص کی جانب سے فراہم کردہ یا مہیا کردہ سروسز	98.3	واجبات کا سولہ فی صد
[9,10]			
11۔	فرنچائز سروسز	9812.9410	واجبات کا دس فیصد
[ ]			
13	سٹاک بروکرز کی جانب سے فراہم کردہ یا مہیا کردہ سروسز	9819.1000	واجبات کا سولہ فیصد
14	درآمدات کے ضمن میں پورٹ اینڈ ٹرمینل آپریٹرز کی جانب سے فراہم کردہ یا مہیا کردہ سروسز بہ اخراج مال اتارنے یا لادنے کی سروسز	9819.9090	واجبات کا سولہ فیصد
15	چارٹرڈ فلائٹس	98.03	واجبات کا سولہ فیصد

[نوٹ، نمبر 1,2,2A,5,8,11,13 میں صراحت کردہ سروسز پر اس صوبے میں فراہم کردہ سروسز پر ڈیوٹی عائد نہیں کی جائے گی جہاں سیلز ٹیکس عائد کیا گیا ہے۔

دوسرا شیڈول

(ایسی گڈز جن پر سیلز ٹیکس طریقے کے تحت ڈیوٹی قابل وصول ہے اور جس میں سیلز ٹیکس اور برعکس تسویہ کا استحقاق بھی شامل ہے)

(دیکھیں دفعہ 7)

نمبر شمار	گڈز کی تفصیل	عنوان / ذیلی عنوان نمبر
1	2	3
(1)	خوردنی تیل بہ اخراج عنوان 15.18 کے تحت آنے والا تکسیدی سویابین تیل	15.07. 15.08
		15.09. 15.10
		15.11. 15.12
		15.13. 15.14
		15.15. 15.16
		15.17. 15.18
(2)	نباتاتی گھی اور پکانے کا تیل	متعلقہ عنوانات
(3)		

تیسرا شیڈول

(مشروط مستثنیات)

دفعہ 16 کی ذیلی دفعہ 1 دیکھیں

جدول-I

(گڈز)

نمبر شمار	گڈز کی تفصیل	عنوان / ذیلی عنوان نمبر
(1)	خام نباتاتی تیل بہ اخراج پکانے کا تیل اگر مقامی طور پر اُگائے گئے بیجوں سے حاصل کیا گیا جس میں کوئی عمل نہیں کیا گیا ماسوائے دھونے کے عمل کے	15.07. 15.08 15.09. 15.10 15.11. 15.12 15.13. 15.14 15.15. 15.16 15.17. 15.18
[**(2)]		
(3)	غیر تیار شدہ تمباکو یا تمباکو کا کچرا اگر سگریٹس، پائپس اور سگریٹس کے تمباکو نوشی آمیزے اور سیگارز اور چرس کی تیاری کی بجائے دوسرے مقاصد کے لیے استعمال کیا گیا ہو۔	24.01
[**3A]		
[**3B]		
(4)	سیگارز، چرس، سگریلوز یا تمباکو کے متبادلات (i) اگر جہازوں پر اس کے عملہ کے استعمال کے لیے پاکستان بحریہ کو سپلائی کیے گئے ہوں۔ (ii) اگر ان کی تیاری کے کسی بھی عمل میں کوئی دستی یا بجلی سے چلنے والی مشین استعمال کیے بغیر ہاتھ سے تحریف شدہ لمبوتری شکل میں بنائے جائیں۔ (iii) اگر صدر پاکستان، صدر آزاد جموں وکشمیر اور صوبائی گورنرز، ان کے گھر کے افراد اور مہمانوں کی جانب سے استعمال کے لیے سپلائی کیے جائیں۔ شرط یہ ہے کہ سگریٹس مجاز سرکاری اتھارٹی کے تحریری احکام پر تیار اور سپلائی کیے جائیں اور سگریٹس اور ان کے پیکٹس پر متعلقہ ممتاز ایوان کے	24.02

نشانات ثبت کیے جائیں۔
(iv)اگر غیر ملکی زر مبادلہ کی ادائیگی میسرز ڈیوٹی فری شاپس لمیٹیڈ کو ڈیوٹی فری شاپس پر فروخت کرنے کے لیے اور پاکستان انٹرنیشنل ائر لائنز کی جانب سے بین الاقوامی پرواز پر سوار مسافروں کو فروخت کرنے کے لیے سپلائی کیے جائیں انھیں شرائط اور طریقہ ہائے کار کے تحت جو کسٹمز ڈیوٹی کے استثنا کی اغراض سے قابل اطلاق ہیں۔

[*5]

6. موٹر سپرٹ 2710.1110
(i)اگر پاکستان بحریہ کو اس کی خود کار کشتیوں میں استعمال کے لیے سپلائی کیے جائے۔
(ii)اگر عالمی بینک برائے تعمیر نو وترقی کو ان کی سرکاری کاروں میں استعمال کے لیے سپلائی کی جائے۔

[**7]

[**8]

9۔ بریکنگ (توڑنے) کے مقصد سے آنے والی خود کار کشتیوں اور بحری جہازوں کے سٹوریج ٹینکس سے برآمد ہونے والا رسوب اور تلچھٹ 2710.9900

10۔ قدرتی گیس، اگر اسی فیلڈ میں ڈرلنگ، پیداوار، پریشر برقرار رکھنے یا دیگر مشترکہ آپریشنز بشمول اسی فیلڈ میں شعلہ زنی کی پیداوار کے لیے استعمال کی جائے۔ 2711.2100
وضاحت:اس اندراج کی غرض سے "مشترکہ آپریشنز" سے مراد ہے تمام بحری اور ارضی سرگرمیاں بشمول گیس کی تلاش، امکان، ترقی اور پیداوار کی سرگرمیاں جو حکومت کے ساتھ پیٹرولیم مراعاتی سمجھوتے کے تحت ورکنگ انٹرسٹ مالکان کی طرف سے بروئے کار لائی جائیں۔

11۔ کاربن بلیک آئل (کاربن بلیک فیڈ سٹاک) اگر کاربن بلیک کے باضابطہ رجسٹر مینوفیکچرر (تیار کنندہ) کی جانب سے درآمد کیا جائے۔ 2707.9910

گڈز 2713.9010

12 (i)اگر صدارتی فنڈز برائے افغان مہاجرین، فلسطین کی اعانت اور افریقہ

کے لیے قحط میں امداد کے لیے عطیہ کی جائیں۔ شرط یہ ہے کہ ایسا عطیہ دینے سے قبل مینو فیکچرر (تیار کنندہ) یا آمد کنندہ فیڈرل ایکسائز کے کلکٹر یا جو بھی صورت ہو کسٹمز کے کلکٹر کو ایسی گڈز کی مقدار، مالیت اور اس سے وابستہ ڈیوٹی کے بارے تحریری طور پر آگاہ کرے گا اور درآمدات کی صورت میں کسٹمز ڈیوٹی سے استثنا کی اغراض کے لیے صراحت کردہ شرائط پوری کرے گا اور طریقہ ہائے کار کی پابندی کرے گا۔

(ii) اگر قدرتی آفات کی صورت میں غیر ملک کو عطیہ دینے کے لیے کابینہ ڈویژن حکومت پاکستان کی طرف سے خریدی گئی ہوں جس کی اس ڈویژن ایمر جنسی ریلیف سیل کی طرف تصدیق کی جائے گا۔

(iii) اگر یونیسیف، یو این ڈی پی، ڈبلیو ایچ او، ڈبلیو ایف پی، یو این این ایچ سی آر، انٹر نیشنل ریڈ کراس یا کسی دیگر امدادی ادارے کی جانب سے افغان مہاجرین کے لیے دیے گئے بین الاقوامی ٹینڈر کے محاذ سپلائی کی گئی جس کی شرائط درج ذیل ہوں گی یعنی:

(a) سپلائی کی ادائیگی غیر ملکی کرنسی میں حاصل کی جائے جو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے حوالے کر دی جائے گی اور سپلائر کو سٹیٹ بینک آف پاکستان کے طریقہ کار اور غیر ملکی زر مبادلہ ضوابط کے مطابق پاکستانی روپوں میں ادائیگی کی جائے گی۔

(b) گڈز وہ تنظیم وصول کرے گی جس نے معاہدہ پر دستخط کیے ہوں اور تنظیم اس امر کا سرٹیفیکیٹ جاری کرے گی جس میں چیف کمشنر / کمشنر افغان مہاجرین کی تصدیق کرے گا اور مینو فیکچرر (تیار کنندہ) کی جانب سے فیڈرل ایکسائز کے کمشنر کو پیش کیا جائے گا؛ اور

(c) رجسٹرڈ شخص متعلقہ دستاویزات اور سرٹیفیکٹس ریکارڈ میں رکھے گا۔

(iv) اگر کسٹمز ایکٹ 1969 کی دفعہ 24 کے اعتبار سے کلکٹر آف کسٹمز کے اطمینان کے مطابق شپ سٹورز کے طور پر بیرون ملک جانے والے بحری جہازوں اور ہوا جہازوں کی سپلائی کی گئی ہوں۔

13	زرامداد کے تحت درآمد کردہ یا سپلائی کردہ گڈز جس کے بورڈ سے مخصوص	متعلقہ عنوان

رضامندی حاصل کرلی گئی ہو۔

14 گڈز اگر حقیقی سامان کے طور پر برآمد کی گئی ہوں۔ متعلقہ عنوان

15 گڈز، اگر کسٹمز ایکٹ 1969 (نمبر 4 بابت 1969) کے تحت وضع کردہ قواعد سامان کے تحت کسٹمز ڈیوٹی ریگولیٹری ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس سے مستثنیٰ سامان کے طور پر ڈیوٹی فری شاپس کی جانب سے درآمد کی گئی ہوں۔ متعلقہ عنوان

16 کوئی گڈز ماسوائے غیر تیار شدہ تمباکو جو رجسٹرڈ شخص کی جانب سے گھر میں تیار کی گئی ہوں۔ ان گڈز کی تیاری اور پیداوار کے لیے استعمال کی گئی ہوں جن پر رجسٹرڈ شخص کی جانب ایکسائز ڈیوٹی ادا کی جاتی ہو۔ متعلقہ عنوان

(حذف شدہ)

17 گڈز جو ایکسپورٹ پروسیسنگ زونز میں مزید اضافی گڈز کی تیاری کے لیے ہوں۔ متعلقہ عنوان

18-----

19 ایسا مٹیریل اور آلات (پلانٹ، مشینری، آلات، اپلائنسز اور ضروری اشیاء) جو (گوادر) پورٹ کی تعمیر و آپریشن اور (گوادر) پورٹ فری زون کی ڈویلپمنٹ کے لیے چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ (COPHCL) اور اس کی آپریٹنگ کمپنیوں یعنی (i) چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ، (ii) گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل لمیٹڈ، (iii) گوادر میرین سروسز لمیٹڈ اور (iv) گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ، ان کے کنٹریکٹرز اور سب کنٹریکٹرز کی طرف سے درآمد کیا جائے یا انہیں سپلائی کیا جائے، نیز ایسے تیل بردار جن کا گوادر پورٹ اتھارٹی کے ساتھ 40 سال کا معاہدہ ہو، اس پر سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے چھٹے شیڈول کے جدول 1 کے نمبر شمار 100A کے تحت شرائط اور طریقہ کار لاگو ہو گا۔ متعلقہ عنوان

20 گوادر فری زون میں شروع ہونے والے کاروباروں کے لیے آنے والی سپلائز پر 23 سال کے لیے رعایت ہو گی، گوادر فری زون سے باہر اور پاکستان کے دیگر علاقوں میں فروخت اور سپلائز پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی عائد ہو گی۔ متعلقہ عنوان

21 چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ (COPHCL) اور اس کی متعلقہ عنوان

آپریٹنگ کمپنیوں:

a. چائنہ اوورسیز پورٹس ہولڈنگ کمپنی پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ

b. گوادر انٹرنیشنل ٹرمینل لمیٹڈ

c. گوادر میرین سروسز لمیٹڈ

d. گوادر فری زون کمپنی لمیٹڈ

کی طرف سے گوادر پورٹ اور فری زون ایریا کی تعمیر، ڈویلپمنٹ اور آپریشنز کے لیے گاڑیوں کی درآمد پر PCT کے 9917(3) کی شرائط کے تحت 23 سال تک رعایت ہو گی۔

22 میسرز چائنہ ریلوے کارپوریشن کی طرف سے ریلوے اورنج لائن میٹرو ٹرین پراجیکٹ کے لیے درآمد ہونے والے آلات پر مندرجہ ذیل شرائط لاگو ہوتی ہیں: متعلقہ عنوان

(a) یہ کہ اس سیریل نمبر کے تحت درآمد ہونے والے آلات صرف اسی پراجیکٹ میں استعمال ہوں گے:

(b) یہ کہ درآمد کنندہ اس سیریل نمبر کے تحت مال کی درآمد پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی میں چھوٹ کے لیے استثنٰی کی درخواست مجوزہ فارم پر درآمد کے وقت جمع کروائے گا:

(c) یہ کہ پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی جو پنجاب ماس ٹرانزٹ اتھارٹی ایکٹ، 2015ء (ایکٹ XXXIII بابت 2015ء) کے تحت قائم کی گئی تھی، اس کے بعد اسے ریگولیٹری اتھارٹی کہا جائے گا، مجوزہ فارم پر جو کہ منسلکہ بی کی صورت میں دیا گیا ہے تصدیق کرے گی کہ کنٹریکٹ نمبر PMA-CR-NORINCOL بتاریخ 20 اپریل 2015ء، جسے اس کے بعد معاہدہ کہا جائے گا، جس پر ریگولیٹری اتھارٹی اور CR-NORINCOL نے دستخط کر رکھے ہیں، کے تحت درآمد کیے جانے والے یہ آلات پراجیکٹ کے لیے لازمی ہیں:

(d) اگر اس سیریل نمبر کے تحت درآمد کی جانے والی کسی آئٹم پر ڈیوٹی کے استثنٰی کے حوالے سے کوئی تنازعہ کھڑا ہو جاتا ہے تو کسٹمز ڈیپارٹمنٹ 6 ماہ کے لیے کارآمد کارپوریٹ گارنٹی کے عوض اس آئٹم کو فوری طور پر ریلیز

کرے گا۔ ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے جب وزارت منصوبہ بندی، ترقی و اصلاحات کے ٹرانسپورٹ اینڈ کمیونی کیشن سیکشن کی طرف سے تصدیق شدہ یہ سرٹیفکیٹ جمع کروایا جائے گا کہ یہ آئٹم اس سیریل نمبر کے تحت آتی ہے تو کسٹمز کا محکمہ تنازعے کے حتمی حل کے دوران اس سرٹیفکیٹ کو اہمیت دے گا۔

(e) پاکستان کسٹمز کے کمپیوٹرائزڈ سسٹم کے تحت درآمد کردہ آلات کی کلیئرنس کے لیے ریگولیٹری اتھارٹی کے مجاز افسر کو اس نمبر شمار کے لیے منسلکہ B کے تحت تمام متعلقہ معلومات فراہم کرنا ہوں گی۔ اسی طرح آن لائن معلومات کسٹمز ایکٹ 1969ء(IVبابت1969ء) کی دفعہ D 155 کے تحت حاصل کردہ ایک مخصوص یوزر آئی ڈی اور پاس ورڈ کے تحت فراہم کرنا ہوں گی۔ ایسے کلکٹریٹس اور کسٹمز اسٹیشن جہاں پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم ابھی تک فعال نہیں ہوا وہاں ڈائریکٹر ریفارمز اور آٹومیشن یا کلکٹر کی طرف سے اس کام کے لیے مقرر کردہ کوئی فرد روزانہ کی بنیاد پر پاکستان کسٹمز کمپیوٹرائزڈ سسٹم میں ڈیٹا انٹر کرے گا، اسی طرح ایسے کسٹمز اسٹیشن جو ابھی تک کمپیوٹرائزڈ نہیں ہوئے وہاں سے حاصل ہونے والا ڈیٹا ہفتہ وار بنیادوں پر سسٹم میں انٹر کیا جائے گا۔

(f) یہ کہ اس نمبر شمار کے تحت درآمد کیے گئے آلات دوبارہ برآمد نہیں کیے جائیں گے اور نہ ہی انھیں فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی پیشگی منظوری کے بغیر کسی اور مقصد کے لیے استعمال کیا جاسکے گا۔ اگر فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی پیشگی منظوری کے بغیر یہ اشیاء فروخت کی گئیں یا کسی اور مقصد کے لیے استعمال کی گئیں تو ایف بی آر کی طرف سے مقرر کردہ ریٹس کے مطابق ان اشیاء پر فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنا پڑے گی۔

(g) اگر اس نمبر شمار کے تحت درآمد کیے گئے آلات فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی پیشگی منظوری کے بغیر شرط (f) کی طرح فروخت یا کسی دیگر مقصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں تو ان پر درآمد کے وقت ایف بی آر کی طرف سے مقرر کردہ فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی بھی ادا کرنا ہو گی۔

(h) شرط (f) اور (g) سے قطع نظر اس سیریل نمبر کے تحت درآمد ہونے

والے آلات ایف بی آر کی تجاویز کے مطابق مزید استعمال کے لیے کسی بھی وقت اپنے علاقے کے کلکٹر آف کسٹمز کے سپرد کیے جاسکتے ہیں۔

(i) شرط (b) کے تحت جمع کروایا جانے والا استثنیٰ کا بانڈ ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے ان آلات کی پراجیکٹ میں تنصیب یا استعمال کا سرٹیفکیٹ جمع کروانے کے بعد ضائع ہو جائے گا۔ اگر یہ آلات اس پراجیکٹ میں استعمال نہیں ہوتے تو پھر شرط (f) یا (g) یا (h) پوری ہونے کے بعد یہ بانڈ ضائع ہو جائے گا: اور

(j) ان شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں آلات کی درآمد کے وقت نافذ العمل شرح سے فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی ادا کرنا ہو گی، اس کے ساتھ قانون کی متعلقہ شقوں کے مطابق جرمانہ بھی ادا کرنا پڑ سکتا ہے۔

وضاحت: ان شقوں میں لفظ "آلات" سے مراد وہ تمام مشینری، آلات، میٹریل اور دیگر تمام اشیاء ہیں جو معاہدے کے تحت لاہور اورنج لائن میٹرو ٹرین پراجیکٹ میں استعمال ہونا ہیں۔

23 میسرز چائنہ سٹیٹ کنسٹرکشن انجینئرنگ کارپوریشن لمیٹڈ (میسرز CSCECL) کی طرف سے کراچی پشاور موٹروے (سکھر۔ملتان سیکشن) کے لیے تعمیراتی سامان (چاہے وہ مقامی طور پر تیار ہوا ہے یا نہیں) کی درآمد پر یہی شرائط اور حدود و قیود لاگو ہوں گی جیسا کہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے چھٹے شیڈول کے جدول 1 کے سیریل نمبر 145 میں کہا گیا ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ اس پراجیکٹ کے لیے درآمد کردہ تمام درآمدی آلات و میٹریل پر عائد ٹیکسز اور ڈیوٹیز کی مد میں حاصل کی گئی چھوٹ 10898 ملین روپے سے زائد نہ ہو، اس چھوٹ میں 30 جون 2018ء سے قبل سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء، کسٹمز ایکٹ 1969ء، فیڈرل ایکسائز ایکٹ 2005ء اور انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء نیز ان کے تحت جاری ہونے والے نوٹیفکیشن کی رو سے حاصل کی گئی چھوٹ بھی شامل ہے۔ متعلقہ عنوان

استثنیٰ کا بانڈ

منسلکہ A

(دیکھیں دفعہ b)

(مجاز غیر عدالتی سٹیمپ پیپر پر گریڈ 17 یا اس سے اوپر کے کسی سرکاری افسر، اوتھ کمشنر، نوٹری پبلک یا کسی فہرستی بینک کے افسر سے تصدیق شدہ)

استثنٰی کا یہ معاہدہ۔۔۔۔۔بتاریخ۔۔۔۔۔۔ میسرز۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ان کارجسٹرڈ آفس۔۔۔۔۔۔ میں واقع ہے (اس کے بعد انہیں درآمد کنند گان کہا جائے گا، درآمد کنند گان میں ان کے ورثاء، ایڈمنسٹریٹرز، انتظام چلانے والے یا جنھیں یہ مقرر کریں بھی شامل ہیں) اور کلکٹر آف کسٹمز۔۔۔۔۔۔۔۔) اس کے بعد اسے کلکٹر آف کسٹمز کہا جائے گا) کے ذریعے صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے مابین کیا جارہا ہے۔

یہ کہ حکومت پاکستان اس جدول کے نمبر شمار 22 کے تحت اپنے فیصلے بمع درج شرائط کے، یہ ہدایات جاری کرتے ہوئے خوشی محسوس کرتی ہے کہ یہ آلات جو نمبر شمار 22 کے مطابق اگر لاہور اورنج لائن میٹرو ٹرین پراجیکٹ کے لیے درآمد کیے جائیں گے تو فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی سے مکمل طور پر مستثنٰی ہوں گے۔

اور جہاں میسرز۔۔۔۔۔۔یعنی درآمد کنند گان نے اس سیریل نمبر میں دیئے گئے آلات اس منصوبے کے لیے نمبر شمار 22 کی شرائط کے مطابق درآمد کر لیے ہیں۔

اس کے بعد واجب الادا فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کی ادائیگی کے بغیر آلات کی ریلیز کے لیے درآمد کنند گان اس بات کے پابند ہیں کہ وہ نمبر شمار 22 کی شرائط (f) یا (g) یا (h) پوری نہ کرنے کی صورت میں فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور دیگر چارجز کی مد میں حکومت پاکستان کو یکمشت۔۔۔۔۔۔۔۔روپے ادا کریں۔

درآمد کنند گان اس بات پر متفق ہیں اور پابند ہیں کہ استثنٰی کے اس بانڈ کے تحت آنے والی رقم فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی کے بقایا جات کی صورت میں کسٹمز ایکٹ 1969ء کی دفعہ 202 کے تحت ادا کی جائے گی۔ یہ بانڈ اس وقت خود بخود ختم ہو جائے گا جب کلکٹر آف کسٹمز تسلی کر لے گا کہ درآمد کنند گان نے نمبر شمار 22 کی شرائط کو پورا کر دیا ہے۔

درآمد کنند گان کے دستخط بتاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

مینجنگ ڈائریکٹر یا درجے کے بعد کا عہدیدار جو ایم ڈی سے تصدیق شدہ ہو

(نام اور مستقل پتہ)

کلکٹر آف کسٹمز

(صدر کی معرفت سے)

گواہ نمبر 1--------------------------

(دستخط، نام، عہدہ اور مکمل پتہ)

گواہ نمبر 2--------------------------

(دستخط، نام، عہدہ اور مکمل پتہ)

منسلکہ B

(دیکھیں دفعہ c اور e)

این ٹی این یا ایف ٹی این نمبر		منظوری نمبر		
درآمد کیے جانے والے آلات کی تفصیلات (ریگولیٹری اتھارٹی کا مجاز افسر پر کرے)				
تفصیلات و تخصیصات	مقدار/یو او ایم	ایل/سی نمبر یا بینک کنٹریکٹ نمبر اور بی/ایل	آئی جی ایم نمبر، تاریخ اور انڈیکس نمبر	آراء، اگر کوئی ہوں
(1)	(2)	(3)	(4)	(5)

ریگولیٹری اتھارٹی کے کسی مجاز افسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ:۔ تصدیق کی جاتی ہے کہ اوپر دیئے گئے کوائف، مقداریں اور دیگر تفصیلات درست اور سچی ہیں۔ درآمد کی جانے والی اشیاء معاہدے کے مطابق پراجیکٹ کی ضروریات کے عین مطابق ہیں۔ یہ بھی تصدیق کی جاتی ہے کہ اوپر دی گئی اشیاء پراجیکٹ کے سوا کسی دیگر مقصد کے لیے استعمال نہیں کی جائیں گی۔

دستخط۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

نام اور عہدہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سرکاری مہر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جدول-II

نمبر شمار	سروسز کی تفصیل	عنوان/ذیلی عنوان نمبر

کالم(1)	کالم(2)	کالم(3)
1۔	زر امداد کے سمجھوتوں کے تحت مہیا کردہ فنڈز میں سے مالیات کاری کے ذریعے اشتہارات	متعلقہ عنوان
2۔	ٹیلی مواصلات سروسز (i)ای میل سروسز، ڈیٹا کمیونی کیشن نیٹ ورک سروسز اور ویلیو ایڈڈ ڈیٹا سروسز سمیت انٹرنیٹ سروسز خواہ ڈائل اپ ہوں خواہ براڈ بینڈ۔ (ii)درج ذیل کی جانب سے استعمال کردہ انٹرنیشنل لیز ڈ لائنز یا براڈ بینڈ وڈتھ سروسز واجب الادا ایسے واجبات۔ (a)پاکستان سافٹ ویئر ایکسپورٹنگ بورڈ کے ساتھ رجسٹرڈ سافٹ ویئر ایکسپورٹنگ فرمز؛اور (b)پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن اتھارٹی کی جانب سے لائسنس یافتہ ڈیٹا اور انٹرنیٹ سروس مہیا کنندگان۔ (iii)غیر ملکی ٹیلی کمیونی کیشن کمپنیز کے ساتھ سمجھوتوں کے تحت آنے والی بین الاقوامی کالز پر پاکستان ٹیلی کمیونی کیشن کمپنی لمیٹیڈ سمیت لانگ ڈسٹینس انٹرنیشنل (طویل فاصلاتی بین الاقوامی) لائسنس یافتگان کی طرف سے موصولہ رقوم	عنوان 98.02 کا متعلقہ ذیلی عنوان
3۔	میرین انشورنس برائے برآمد	9813.1000
[4۔	لائف انشورنس(بیمہ زندگی)	9813.1500
5۔	ہیلتھ انشورنس(بیمہ صحت)	9813.1600
6۔	فصل کی انشورنس(بیمۂ فصل)	[9813.1600
[7۔	لائیوسٹاک انشورنس	[9813.1600